پرچہ سوالات سالانہ

دورۂ حدیث شریف

نام ..... ولد .....

پتہ .....

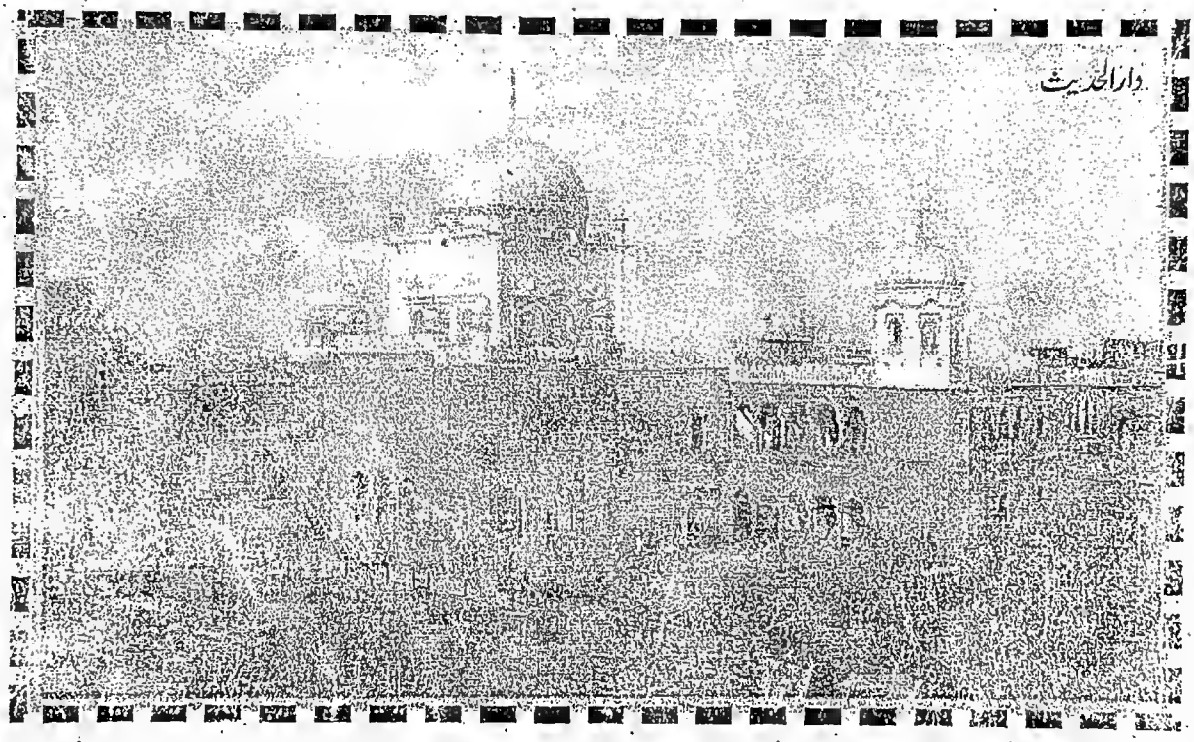

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف چار سوالات حل کریں

سوال نمبر ۱ : عن ابي زيد عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال سألني النبي ﷺ: ما في إداوتك فقلت نبيذ فقال «تمرة طيبة وماء طهور» قال فتوضأ منه. قال الترمذي: وإنما روى هذا الحديث عن أبي زيد عن عبد الله رضي الله عنه عن النبي ﷺ وأبو زيد رجل مجهول عند أهل الحديث لا يعرف له رواية غير هذا الحديث . عبارت کا ترجمہ کریں (۷)۔ نبیذ کی تعریف کرکے اس سے وضو کے جواز وعدم جواز کے سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مدلل لکھیں (۱۲)۔ امام ترمذیؒ نے مذکورہ حدیث پر جو نقد کیا ہے، قائلین جواز کی جانب سے اس نقد کا کیا جواب دیا گیا ہے؟ تحریر کریں (۳)۔

سوال نمبر ۲ : عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال بينا النبي ﷺ يخطب يوم الجمعة إذ جاء رجل فقال النبي ﷺ: «أصليت»؟ قال: لا، قال: «قم فاركع». دوران خطبہ مسجد میں آنے والے شخص کے لئے دوگانہ پڑھنے کی بابت فقہاء کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۱۴) یہ حدیث اگر مسلک حنفیہ کے خلاف ہو تو اس میں مذکورہ واقعہ کی اصل تفصیل لکھیں تاکہ حنفیہ کی توجیہ کل کر سامنے آجائے (۸)۔

سوال نمبر ۳ : عن مغيرة عن الشعبي قال قالت فاطمة بنت قيس طلقني زوجي ثلاثا على عهد ﷺ فقال رسول الله ﷺ: «لا سكنى لك ولا نفقة» قال مغيرة فذكرته لإبراهيم فقال: قال عمر رضي الله عنه: لا ندع كتاب الله وسنة نبينا ﷺ لقول امرأة لا ندري أحفظت أم نسيت، وكان عمر رضي الله عنه يجعل لها السكنى والنفقة . مبتوتہ غیر حاملہ کے نفقہ اور سکنی کے بارے میں فقہاء کا اختلاف مدلل لکھیں (۱۴)۔ حضرت عمرؓ نے قرآن وحدیث کا جو حوالہ دیا ہے اس کو ذکر کرکے واضح کریں کہ حدیث فاطمہ قرآن وحدیث سے ثابت شدہ حکم کے معارض ہے (۸)۔

سوال نمبر ۴ : عبد الوهاب الثقفي عن يونس بن عبيد عن الحسن البصري عن أمه عن عائشة رضي الله عنها قالت «كنا نبيذ لرسول الله ﷺ في سقاء يوكأ في أعلاه له عزلاء ننبذه غدوة ويشربه عشاء وننبذه عشاء ويشربه غدوة». قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث يونس بن عبيد إلا من هذا الوجه وقد روي هذا الحديث من غير هذا الوجه عن عائشة أيضا.

صرف حدیث شریف (جو بین الوادین ہے) پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۱)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں (۶)۔ امام ترمذیؒ نے حدیث پر «حسن غریب» کا حکم لگایا، اور خود ہی اس کی وضاحت بھی فرمائی، آپ عبارت کی روشنی میں واضح کریں کہ یہ حدیث «حسن غریب» کیسے ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۵ : قال رسول الله ﷺ: إن خير ما تداويتم به السعوط واللدود والحجامة والمشي، فلما اشتكى رسول الله ﷺ لده أصحابه فلما فرغوا قال لدوهم، قال فلدوا كلهم غير العباس . حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ سعوط، لدود، حجامہ اور مشی کے معانی لکھ کر بتائیے کہ سب حاضرین کو لدود کیوں کیا گیا؟ اور حضرت عباسؓ کو لدود کیوں نہیں کیا گیا؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۶ : عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي ﷺ قال: لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا قوما نعالهم الشعر ولا تقوم الساعة حتى تقاتلوا قوما كان وجوههم المجان المطرقة. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۴)۔ امام ترمذیؒ یہ حدیث «باب قتال الترك» میں لائے ہیں، بتائیں کہ ترک کون لوگ ہیں؟ اور حدیث کا کون سا جملہ ترجمۃ الباب پر دلالت کرتا ہے؟ (۸)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ شعبان/ ۱۴۳۳ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

34

بخاری شریف

سوال نمبر ۱ : باب سؤال جبريل النبي ﷺ عن الإيمان والإسلام والإحسان وعلم الساعة ، وبيان النبي ﷺ له : ثم قال : «جاء جبريل يعلمكم دينكم» . فجعل ذلك كله دينا ، وما بين النبي ﷺ لوفد عبد القيس من الإيمان . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ باب میں مذکور دونوں حدیثیں تفصیل سے لکھیں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ ایمان و اعمال میں کیا ارتباط ہے؟ اس مسئلہ میں اسلامی فرقوں کا اختلاف مدلل و مفصل لکھیں (۱۰)۔ اور اہل حق میں اختلاف حقیقی ہے یا لفظی؟ جو بھی ہو دلیل کے ساتھ لکھیں (۵)

سوال نمبر ۲ : باب إلزاق المنكب بالمنكب والقدم بالقدم في الصف ، وقال النعمان بن بشير ﷺ : رأيت الرجل منا يلزق كعبه بكعب صاحبه ، وقال النبي ﷺ : «أقيموا صفوفكم فإني أراكم من وراء ظهري» . قال أنس ﷺ : وكان أحدنا يلزق منكبه بمنكب صاحبه وقدمه بقدمه . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ نماز باجماعت کی صف میں کھڑے ہونے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ کچھ لوگ پیروں کی انگلیاں دوسرے کی انگلیوں سے ملاتے ہیں، اور اس باب کے آثار سے استدلال کرتے ہیں، کیا ان کا یہ استدلال درست ہے؟ بوضاحت لکھیں (۱۰)۔ باب کا مقصد بیان کریں، اس باب میں ایک حدیث اور دو آثار ہیں، ان کی وضاحت کریں، حدیث شریف اور حضرت انس ؓ کے اثر میں کیا مناسبت ہے؟ وضاحت کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳ : باب ما يكره من النياحة على الميت . وقال عمر ﷺ : دعهن يبكين على أبي سليمان ما لم يكن نقع أو لقلقة . وقال المغيرة ﷺ : سمعت النبي ﷺ يقول: «من ينح عليه يعذب بما نيح عليه» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ میت پر رونے کا کیا حکم ہے؟ اور نوحہ ماتم کیا ہے؟ اور اس کا حکم کیا ہے؟ (۱۰)۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث پر کیا اعتراض کیا تھا؟ اور ان کی دلیل کیا تھی؟ اور کیا وہ اعتراض صحیح تھا؟ اگر صحیح نہیں تھا تو اس کا مفصل و مدلل جواب لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۴ : قال قتادة : ما نعلم حيا من أحياء العرب أكثر شهيدا أعز يوم القيامة من الأنصار ، قال قتادة : وحدثنا أنس بن مالك ﷺ : أنه قتل منهم يوم أحد سبعون ، ويوم بئر معونة سبعون ، ويوم اليمامة سبعون .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ جنگ احد کے مختصر حالات لکھیں، بتائیں کہ اس کا سبب کیا تھا؟ اور اس کا انجام کیا رہا؟ (۱۰)۔ بیر معونہ کا واقعہ کب پیش آیا؟ اس کی کچھ تفصیل قلم بند کریں (۵)۔ اور جنگ یمامہ کب اور کس کے ساتھ پیش آئی؟ اس کا مفصل واقعہ لکھیں (۱۰)

سوال نمبر ۵ : قال رسول الله ﷺ: «من حلف فقال في حلفه: واللات والعزى فليقل: لا إله إلا الله ، ومن قال لصاحبه: تعال أقامرك فليتصدق» . وقال ابن عباس ﷺ : كان اللات رجلا يلت سويق الحاج . وقالت عائشة ﷺ: إنما كان من أهل هذه الطاغية التي بالمشلل لا يطوفون بين الصفا والمروة فأنزل الله تعالى: ﴿إن الصفا والمروة من شعائر الله﴾ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ غیر اللہ کی قسم کھانے کا کیا حکم ہے؟ حدیث میں دو حکم ہیں، دونوں کی وضاحت کریں (۱۰)۔ اور حضرت عائشہ ؓ نے آیت کریمہ ﴿إن الصفا﴾ کا جو شان نزول بیان کیا ہے اس سے حضرت عروہ ؒ کے کس سوال کا جواب دیا ہے؟ سوال و جواب مفصل لکھیں۔ (۱۵)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
دو سوال کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ابن ماجہ شریف

سوال نمبر ۱ : عن العرباض بن سارية رضي الله عنه قال قام فينا رسول الله ﷺ ذات يوم فوعظنا موعظة بليغة وجلت منها القلوب وذرفت منها العيون، فقيل يا رسول الله وعظنا موعظة مودع فاعهد إلينا بعهد، فقال: «عليكم بتقوى الله والسمع والطاعة وإن عبدا حبشيا، وسترون من بعدي اختلافا شديدا، فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين، عضوا عليها بالنواجذ، وإياكم والأمور المحدثات، فإن كل بدعة ضلالة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۳۰) سنت وبدعت کے لغوی معنی اور شرعی تعریف تحریر کیجئے، پھر «عضوا عليها» کی ضمیر کا مرجع متعین کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن أبي هريرة وابن عباس رضي الله عنهم قالا: الإيمان يزيد وينقص . ایمان کے لغوی معنی اور اصطلاحی تعریف تحریر کریں اور بتائیں کہ ایمان بسیط ہے یا مرکب؟ اور ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے یا نہیں؟ اگر یہ اثر محققین کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کریں۔ (۲۵)

سوال نمبر ۳ : عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: قلنا يا رسول الله! أنرى ربنا؟ قال «تضامون في رؤية الشمس في الظهيرة في غير سحاب»؟ قلنا لا، قال: فتضامون في رؤية القمر ليلة البدر في غير سحاب»؟ قالوا لا، قال: «إنكم لا تضارون في رؤيته إلا كما تضارون في رؤيتهما» . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۳۵) رؤیت باری تعالیٰ کے بارے میں اہل حق وباطل کے مذاہب کی دلائل وضاحت کریں (۲۰)

نسائی شریف

سوال نمبر ۱ : عن عبد الله بن المغفل رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب ورخص في كلب الصيد والغنم وقال: «إذا ولغ الكلب في الإناء فاغسلوه سبع مرات وعفروه الثامنة بالتراب» . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۲۰)۔ بتائیے کہ قتل کلاب کا حکم باقی ہے یا منسوخ؟ (۵) نیز ولوغ کلب سے برتن کی طہارت ونجاست، اور طریقۂ تطہیر کے سلسلہ میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : قال صفوان بن عسال رضي الله عنه: كنا إذا كنا مع رسول الله ﷺ سفرا أمرنا أن لا ننزعه ثلاثا إلا من جنابة ولكن من غائط وبول ونوم . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۲۰)۔ امام نسائیؒ نے یہ حدیث «باب الوضوء من الغائط والبول» میں ذکر فرمائی ہے، حدیث کی باب سے مناسبت واضح فرمائیں اور بتائیں کہ کون سی نیند ناقض وضوء ہے؟ (۲۵)

سوال نمبر ۳ : عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال : سئل رسول الله ﷺ عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع فقال: «إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث» . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۲۵)۔ یہ حدیث اگر مسلک احناف کے خلاف ہو تو توجیہ کریں (۵)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

5

نوٹ

صرف تین سوالات حل کریں

۲/ شعبان/ ۱۴۳۳ھ

بروز شنبہ

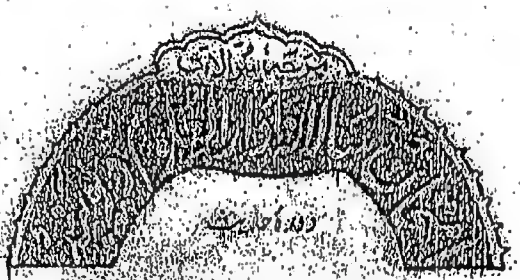

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

سوال نمبر ۱: لم يكن رسول الله ﷺ بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد وكان ربعة من القوم لم يكن بالجعد القطط ولا بالسبط كان جعدا رجلا لم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم وكان في وجهه تدوير أبيض مشرب أدعج العينين أهدب الأشفار جليل المشاش والكتد أجرد ذو مسربة شثن الكفين والقدمين إذا مشى تقلع كأنما يخط في صبب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: كنا عند أبي هريرة وعليه ثوبان ممشقان من كتان فتمخط في أحدهما وقال بخ بخ يتمخط أبو هريرة في الكتان لقد رأيتني وإني لأخر فيما بين منبر رسول الله ﷺ وحجرة عائشة رضي الله عنها مغشيا عليّ فيجيء الجائي فيضع رجله على عنقي يرى أن بي جنونا وما بي جنون وما هو إلا الجوع.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کریں (۵)۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے "باب ما جاء في شمائل رسول اللہ ﷺ" کے تحت ذکر کیا ہے۔ اس حدیث کا باب سے مناسبت بیان کریں (۵)

سوال نمبر ۳: كان رسول الله ﷺ يواصل الاحزان دائم الفكرة ليست له راحة طويل السكت لا يتكلم في غير حاجة يفتتح الكلام ويختمه باشداقه ويتكلم بجوامع الكلم كلامه فصل لا فضول ولا تقصير ليس بالخافي ولا المهين يعظم النعمة وإن دقت لا يذم منها شيئا لم يكن يذم ذواقا ولا يمدحه

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٤: قالت التاسعة: زوجي رفيع العماد عظيم الرماد طويل النجاد قريب البيت من الناد. قالت العاشرة: زوجي مالك وما مالك مالك خير من ذلك له إبل كثيرات المبارك قليلات المسارح إذا سمعن صوت المزهر أيقن أنهن هوالك.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق اور مراد کی بھی بیان کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٥: كان رسول الله ﷺ دائم البشر سهل الخلق لين الجانب ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب ولا فحاش ولا عياب ولا مشاح يتغافل عما لا يشتهي ولا يؤيس منه راجيه ولا يخيب فيه قد ترك نفسه من ثلاث المراء والإكثار وما لا يعنيه وترك الناس من ثلاث كان لا يذم أحدا ولا يعيبه ولا يطلب عورته. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

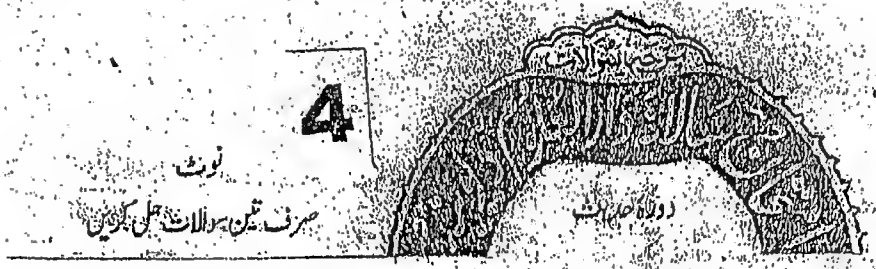

4

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

دورۂ حدیث

۳/ شعبان المعظم / ۱۴۳۴ھ
بروز پنجشنبہ

شمائل ترمذي

سوال نمبر ۱ : عن الحسن بن علي رضي الله عنه قال سألت خالي هند بن أبي هالة وكان وصافا عن حلية النبي ﷺ وأنا أشتهي أن يصف لي منها شيئا أتعلق به فقال كان رسول الله ﷺ فخما مفخما يتلألأ وجهه تلألؤ القمر ليلة البدر أطول من المربوع وأقصر من المشذب عظيم الهامة رجل الشعر إن انفرقت عقيقته فرق وإلا فلا يجاوز شعره شحمة أذنيه إذا هو وفره أزهر اللون واسع الجبين

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : قال قتادة : قلت لأنس رضي الله عنه من خضب رسول الله ﷺ ؟ قال لم يبلغ ذلك إنما كان شيئا في صدغيه ولكن ابو بكر رضي الله عنه خضب بالحناء والكتم، وعن ابن عمر رضي الله عنه قال إنما كان شيب رسول الله ﷺ نحوا من عشرين شعرة بيضاء، عن انس رضي الله عنه قال ما عددت في رأس رسول الله ﷺ ولحيته إلا اربع عشرة شعرة بيضاء۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۳)۔ احادیث کی تشریح کریں (۹۹)۔ نبی کریم ﷺ کے خضاب کرنے کے سلسلہ میں فقہاء احناف کی کیا رائے ہے؟ کالے رنگ سے خضاب کا کیا حکم ہے؟ "الکتم" کا معنی مراد ہے؟ واضح کریں (۸)

سوال نمبر ۳ : عن قيلة بنت مخرمة رضي الله عنها أنها رأت رسول الله ﷺ في المسجد وهو قاعد القرفصاء قالت فلما رأيت رسول الله ﷺ المتخشع في الجلسة أرعدت من الفرق، وعن عباد بن تميم عن عمه انه رأى النبي ﷺ مستلقيا في المسجد واضعا إحدى رجليه على الأخرى۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ دوسری حدیث میں آں حضرت ﷺ کے لیٹنے کی جو کیفیت ہے اس سے تو آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے پھر اس حدیث کا کیا جواب ہوگا؟ تحریر کریں (۸)

سوال نمبر ۴ : عن انس رضي الله عنه قال إن النبي ﷺ قال له ياذا الأذنين وقال إن كان النبي ﷺ ليخالطنا حتى يقول لأخ لي صغير يا أبا عمير ما فعل النغير ؟ وإن رجلا استحمل رسول الله ﷺ فقال إني حاملك على ولد ناقة فقال يا رسول الله ما أصنع بولد الناقة؟ فقال رسول الله ﷺ: وهل تلد الإبل إلا النوق.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۳)۔ مصنفؒ نے یہ احادیث "باب صفة مزاح رسول الله ﷺ" میں ذکر کی ہیں، ان احادیث میں آپ ﷺ کا مزاح کیا ہے؟ واضح کریں (۱۲)۔ نیز مزاح جائز و ناجائز میں حد فاصل بیان کریں (۵)۔

سوال نمبر ۵ : عن أنس رضي الله عنه قال : كان رسول الله ﷺ يدعى إلى خبز الشعير والإهالة السنخة فيجيب، ولقد كان له درع عند يهودي فما وجد ما يفكها حتى مات۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی تحقیق لکھ کر حدیث کی مکمل تشریح کریں (۱۵)۔ اور آں حضرت ﷺ کی معیشت کیسی تھی؟ اس پر مختصر روشنی ڈالیں۔ (۵)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں، مگر جلد اول سے کم از کم ایک ضرور ہے

دورۂ حدیث

۱۲/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۴ھ

بروز شنبہ

64

ابو داؤد شریف

سوال نمبر۱: حدثنا موسى بن إسماعيل حدثنا حماد أخبرنا عاصم بن المنذر عن عبد الله بن عبيد الله بن عمر قال جلست إلى أبي رسول الله ﷺ قال: «إذا كان الماء قلتين فإنه لا يحمل» قال أبو داود حماد بن زيد وقفه عن عاصم. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔«قال أبو داود إلخ» کا مقصد واضح کریں، نیز یہ حدیث «الوليد بن كثير عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن أبيه قال سئل رسول الله ﷺ إلخ» اور «محمد بن إسحاق عن محمد بن جعفر عن عبيد الله إلخ» کی سند سے بھی مروی ہے، مگر کوئی «محمد بن جعفر بن الزبير» کا نام لیتا ہے اور کوئی ان کی جگہ پر «محمد بن عباد بن جعفر» کا نام لیتا ہے، امام ابو داود نے ان میں سے کس کو صحیح کہا ہے؟(۱۰) حدیث سے ثابت ہونے والے مسئلہ کے سلسلہ میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کیجئے(۱۰)

سوال نمبر۲: حدثنا حماد بن السري وإبراهيم بن أبي معاوية عن أبي معاوية ح وحدثنا عثمان أخبرنا شريك وجرير وابن إدريس عن الأعمش عن شقيق قال قال عبد الله ﷺ: كنا لا نتوضأ من موطئ ولا نكف شعرا ولا ثوبا. قال إبراهيم بن أبي معاوية فيه عن الأعمش عن شقيق عن مسروق أو حدثه عنه قال قال عبد الله ﷺ وقال حماد عن شقيق أو حدثه عنه قال قال عبد الله. عبارت کا ترجمہ کریں اور مطلب تحریر کریں(۱۵)۔ ابراہیم بن معاویہ کی سند میں جو «أو حدثه عنه» ہے اس میں دونوں ضمیروں کا مرجع متعین کرکے مراد کی معنی ظاہر کریں، اسی طرح حماد والی سند میں بھی «أو حدثه عنه» کی دونوں ضمیروں کا مرجع متعین کرکے معنی واضح کریں، پھر دونوں معنوں کے مابین فرق کی بھی وضاحت کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۳: عن عدي بن حاتم ﷺ قال: قال لي رسول الله ﷺ: «إذا أرسلت كلابك المعلمة وذكرت اسم الله عليها فكل مما أمسكن عليك وإن قتل إلا أن يأكل الكلب فإن أكل الكلب فلا تأكل فإني أخاف أن يكون إنما أمسكه على نفسه». وعن أبي ثعلبة الخشني ﷺ قال قال رسول الله ﷺ: «إذا أرسلت كلبك وذكرت اسم الله فكل وإن أكل منه». عبارت کا ترجمہ کریں(۱۰)۔ بتائیں کہ کتا معلم کب ہوتا ہے؟ کلب معلم شکار میں سے کھالے تو وہ شکار کھایا جائے گا یا نہیں؟ اس سلسلہ میں مذاہب فقہاء ذکر کرکے دونوں حدیثوں میں جو تعارض ہے اسے رفع کیجئے(۲۰)

سوال نمبر۴: ثم جئتماني لأقضي بينكما بغير ذلك والله لا أقضي بينكما بغير ذلك حتى تقوم الساعة فإن عجزتما عنها فردداها إلي. قال أبو داود: إنما سألاه أن يكون يصير بينهما نصفين لا أنهما جهلا أن النبي ﷺ قال: «لا نورث ما تركنا صدقة». فإنهما كانا لا يطلبان إلا الصواب. فقال عمر ﷺ: لا أوقع عليه اسم القسم أدعه على ما هو عليه. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ قصہ کو مختصر بیان کرکے حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما کے مطالبہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جواب کا مطلب امام ابو داود کے بیان کی روشنی میں واضح کیجئے(۲۰)۔

سوال نمبر۵: إن وفد ثقيف لما قدموا على رسول الله ﷺ أنزلهم المسجد ليكون أرق لقلوبهم فاشترطوا عليه أن لا يحشروا ولا يعشروا ولا يجبوا، فقال رسول الله ﷺ: «لكم أن لا تحشروا ولا تعشروا ولا خير في دين ليس فيه ركوع». اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ ثقیف کے لوگ جو حشر، عشر اور تجبیہ سے مستثنیٰ کرانا چاہتے تھے اس کا کیا مطلب ہے؟ آں حضرت ﷺ نے ان کی شرطیں مان لیں اور ایک شرط نہیں مانی، اس کی کیا وجہ ہے؟ تحریر کریں(۱۵)۔ نیز بتائیں کہ کیا آج بھی اس طرح کی شرط کے ساتھ لوگوں کے اسلام کو تسلیم کیا جاسکتا ہے؟ وضاحت کریں(۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مرحبا سوالات

فی سوالات دار العلوم

دارۂ حدیث

۱۶/ شعبان المعظم / ۱۴۳۴ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
تمرجلد ثانی سے ایک لازم ہے

ترمذي شريف 53

سوال نمبر ۱ : عن عمار بن ياسر ﷺ : أن النبي ﷺ أمره بالتيمم للوجه والكفين . وقد روي عن عمار ﷺ أنه قال تيممنا مع النبي ﷺ إلى المناكب والآباط، فضعف بعض أهل العلم حديث عمار ﷺ عن النبي ﷺ في التيمم للوجه والكفين . اعراب لگاکر عبارت کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ طریقۂ تیمم کے سلسلہ میں ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل تحریر کیجئے اور راجح مذہب پر ترجیحی دلائل پیش کیجئے (۱۵)۔ جو لوگ حضرت عمارؓ کی پہلی حدیث کے موافق رائے رکھتے ہیں وہ ان کی دوسری حدیث کا کیا جواب دیتے ہیں؟ (۵)۔

سوال نمبر ۲ : نا عمرو بن عاصم نا همام عن قتادة عن النضر بن أنس عن بشير بن نهيك عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله ﷺ « من لم يصل ركعتي الفجر فليصلهما بعد ما تطلع الشمس » . قال الترمذي : هذا حديث لا نعرفه إلا من هذا الوجه ولا نعلم أحدا روى هذا الحديث عن همام بهذا الإسناد نحو هذا إلا عمرو بن عاصم الكلابي : والمعروف من حديث قتادة عن النضر بن أنس عن بشير بن نهيك عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ قال: من أدرك ركعة من صلاة الصبح قبل أن تطلع الشمس فقد أدرك الصبح . عبارت کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں تو ان کی قضاء ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں ائمہ کے مذاہب نقل کیجئے (۱۰)۔ امام ترمذی کے کلام کا مطلب واضح انداز میں تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳ : حدثنا أيوب عن أبي الزبير عن جابر ﷺ أن النبي ﷺ نهى عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة ورخص في العرايا . هذا حديث حسن صحيح .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۸)۔ محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور عرایا کی تعریف کیجئے (۸)۔ « عرایا » کے سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کیجئے (۱۰)۔ امام ترمذی کے قول « حسن صحیح » کا کیا مطلب ہے؟ وضاحت کیجئے۔ (۴)

سوال نمبر ۴ : عن ابن عباس ﷺ قال قال رسول الله ﷺ : « إن خير ما تداويتم به السعوط واللدود والحجامة والمشي » ، فلما اشتكى رسول الله ﷺ لده أصحابه، فلما فرغوا قال: « لدوهم » قال فلدوا كلهم إلا العباس ﷺ . وفي رواية عنه : لده العباس وأصحابه . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ سعوط، لدود، حجامہ اور مشی کی تعریف، طریقہ اور فوائد تحریر کیجئے (۱۳)۔ بتایئے کہ آں حضرت ﷺ نے حاضرین کو لدود کیوں کرایا؟ اور حضرت عباسؓ کو لدود سے مستثنیٰ کیوں رکھا جب کہ انھوں نے ہی لدود کیا تھا؟ (۷)

سوال نمبر ۵ : عن المطلب بن عبد الله بن حنطب عن أنس بن مالك ﷺ قال قال رسول الله ﷺ : « عرضت علي أجور أمتي حتى القذاة يخرجها الرجل من المسجد وعرضت علي ذنوب أمتي فلم أر ذنبا أعظم من سورة من القرآن أو آية أوتيها رجل ثم نسيها » . قال أبو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه قال وذاكرت به محمد بن إسماعيل فلم يعرفه واستغربه قال محمد ولا أعرف للمطلب بن عبد الله سماعا من أحد من أصحاب النبي ﷺ .

حدیث شریف پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حدیث کے ہر جزء کی تشریح کریں (۱۵)۔ امام ترمذیؒ کے کلام کا مطلب واضح کریں (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۴ھ
بروز شنبہ
33

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں۔
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر۱ : يدخل أهل الجنة الجنة وأهل النار النار، ثم يقول الله تعالى: أخرجوا من كان في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان فيخرجون منها قد اسودوا فيلقون في نهر الحيا أو الحياة – شك مالك – فينبتون كما تنبت الحبة في جانب السيل ألم تر أنها تخرج صفراء ملتوية ؟ قال وهيب: حدثنا عمرو الحياة وقال: خردل من خير . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۷)۔یہ حدیث « باب تفاضل أهل الإيمان في الأعمال » کی ہے، آپ حدیث کی باب سے مطابقت بیان کریں(۵)۔ایمان مرکب ہے یا بسیط؟ اور ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے یا نہیں؟ اسلامی فرقوں کا اختلاف مدلل و مفصل بیان کریں، نیز بتائیں کہ اہل حق کے درمیان اختلاف کس نوعیت کا ہے؟(۱۸)

سوال نمبر۲ : باب كم بين الأذان والإقامة ؟ عن عبد الله بن مغفل المزني ﷺ أن رسول الله ﷺ قال: « بين كل أذانين صلاة – ثلاثا – لمن شاء » . وقال أنس ﷺ: كان المؤذن إذا أذن قام ناس من أصحاب النبي ﷺ يبتدرون السواري حتى يخرج النبي ﷺ وهم كذلك يصلون الركعتين قبل المغرب ولم يكن بين الأذان والإقامة شيء. وقال عثمان بن جبلة وأبو داود عن شعبة : لم يكن بينهما إلا قليل. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۷)۔مغرب سے پہلے سنتیں ہیں یا نہیں؟ احادیث مذکورہ سے کیا ثابت ہوتا ہے؟(۱۲)۔اذان واقامت میں کتنا وقفہ ہونا چاہئے؟ اور خاص مغرب کا کیا حکم ہے؟(۸)۔نیز پہلی حدیث میں « لمن شاء » کیوں بڑھایا گیا ہے؟ بوضاحت لکھیں(۳)

سوال نمبر۳ : قالت عائشة ﷺ: فطاف الذين أهلوا بالعمرة ثم حلوا ثم طافوا طوافا آخر بعد أن رجعوا من منى، وأما الذين جمعوا بين الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا واحدا. وقال ابن عمر ﷺ: أشهدكم أني قد أوجبت مع عمرتي حجا، ثم قدم فطاف لهما طوافا واحدا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔حج کا طریقہ مع اس کی تینوں قسموں کے بالتفصیل بیان کریں(۱۰)۔قارن ایک طواف اور ایک سعی کرے گا؟ یا دو طواف اور دو سعی؟ اختلاف ائمہ مدلل لکھیں(۱۰)۔پھر حدیث باب کی احناف کیا توجیہ کرتے ہیں؟ تحریر کریں (۵)

سوال نمبر۴ : قال النبي ﷺ يوم الأحزاب: « لا يصلين أحد العصر إلا في بني قريظة » فأدرك بعضهم العصر في الطريق فقال بعضهم لا نصلي حتى نأتيها وقال بعضهم بل نصلي لم يرد منا ذلك، فذكر ذلك للنبي ﷺ فلم يعنف واحدا منهم .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔غزوۂ احزاب کا واقعہ تفصیل سے قلم بند کریں(۱۰)۔غزوۂ بنی قریظہ کا سبب اور اس کا انجام لکھیں(۱۰)۔ اور بتائیں کہ آں حضرت ﷺ نے نماز عصر کے سلسلہ میں فریقین میں سے کسی کو سرزنش کیوں نہیں کی؟(۵)

سوال نمبر۵ : إن عبد الله بن عمر ﷺ طلق امرأته وهي حائض على عهد رسول الله ﷺ فسأل عمر بن الخطاب ﷺ رسول الله ﷺ عن ذلك، فقال رسول الله ﷺ : « مره فليراجعها ثم ليمسكها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر، ثم إن شاء أمسك بعد وإن شاء طلق قبل أن يمس، فتلك العدة التي أمر الله أن تطلق لها النساء » . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔طلاق دینے کے کتنے طریقے ہیں؟ اور طلاق بدعی کسے کہتے ہیں؟(۸)۔طلاق ابن عمرؓ نے دی اور مسئلہ حضرت عمرؓ نے پوچھا، اس کی کیا وجہ تھی؟(۵)۔ رجوع کے بعد ایک طہر چھوڑ کر طلاق دینے کے لئے کیوں فرمایا؟ اور « فتلك العدة إلخ » کا کیا مطلب ہے؟ بوضاحت تحریر کریں(۹)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد اول سے ایک لازم ہے

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : حدثني أبو كامل الجحدري حدثنا حماد وهو ابن زيد قال نا عاصم قال كنا نأتي أبا عبد الرحمن السلمي ونحن غلمة أيفاع فكان يقول لنا لا تجالسوا القصاص غير أبي الأحوص وإياكم وضئيلا، وكان هذا يرى رأي الخوارج وليس بأبي وائل . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے اور «غلمة أيفاع» کی لغوی تحقیق کیجئے، جن شقق سے بچنے کو کہا گیا ہے وہ کون سے شقق ہیں؟ اور ابو وائل کون ہیں؟ تفصیل سے لکھئے نیز بتائیے کہ راوی کا خوارج سے کیا حوالہ ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۲ : عن الشيباني قال سألت زر بن حبيش عن قول الله عز وجل ﴿فكان قاب قوسين أو أدنى﴾ قال: أخبرني ابن مسعود رضي الله عنه أن النبي ﷺ رأى جبريل له ستمائة جناح . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۷)۔ شب معراج میں نبی کریم ﷺ نے باری تعالیٰ کو دیکھا یا نہیں؟ تفصیل سے بتائیے، صحابہ کرام میں کن حضرات کی رائے رؤیت رب کی ہے اور کون حضرات اس کی نفی کرتے ہیں؟ دونوں حکم کے حضرات کی دلیل دیتے ہوئے اپنے اکابر کی رائے بھی تحریر کیجئے (۲۳)۔

سوال نمبر ۳ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : «من اشترى شاة مصراة فليحتلبها فإن رضي حلابها أمسكها وإلا ردها ومعها صاع من تمر» . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) شاۃ مصراۃ سے کیا مراد ہے؟ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ ثلاثہ اور جمہور کا مسلک تحریر کرتے ہوئے طرفین رحمہما اللہ کا مسلک لکھئے، بتائیے کہ یہ حدیث کس کے مسلک کے موافق ہے؟ اور کس کے خلاف ہے؟ اگر طرفین کے خلاف ہے تو حدیث کی ان کی جانب سے توجیہ کیجئے، نیز حضرات طرفین اپنے مسلک پر کیا دلائل دیتے ہیں؟ تحریر کیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۴ : عن عامر حدثني جابر بن عبد الله رضي الله عنهما أنه كان يسير على جمل له قد أعيى فأراد أن يسيبه قال فلحقني النبي ﷺ فدعا لي وضربه فسار سيرا لم يسر مثله قال «بعنيه بوقية» قلت لا ثم قال: «بعنيه» فبعته بوقية واستثنيت عليه حملانه إلى أهلي فلما بلغت أتيته بالجمل فنقدني ثمنه ثم رجعت فأرسل في أثري فقال أتراني ماكستك لآخذ جملك خذ جملك ودراهمك فهو لك» . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ حدیث پاک سے کیا کیا مسائل نکلتے ہیں تحریر کیجئے، بیع میں شرط لگانا مفسد بیع ہے؟ اس کی تفصیل کیا ہے؟ نیز ائمہ کرام کے مذاہب مع دلائل لکھئے، یہ حدیث مذہب حنفیہ کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کیجئے۔ (۱۸)

سوال نمبر ۵ : عن أم سلمة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ : «إنكم تختصمون إلي ولعل بعضكم أن يكون ألحن بحجته من بعض فأقضي له على نحو ما أسمع منه فمن قطعت له من حق أخيه شيئا فلا يأخذه فإنما أقطع له به قطعة من النار» . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے اور بتائیے کہ قضاء قاضی ظاہراً و باطناً نافذ ہوتا ہے یا نہیں؟ ائمہ کرام کے مسالک مع دلائل لکھئے۔ حضرت امام ابو حنیفہ اس باب میں کیا فرماتے ہیں؟ اور ان کے دلائل کیا ہیں؟ تحریر کیجئے۔ (۳۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کرنا ہے

ابن ماجہ شریف

سوال نمبر۱ : عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال : خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن نذكر الفقر ونتخوفه، فقال : أتخافون ما تخافون والذي نفسي بيده لتصبن عليكم الدنيا صبا حتى لا يزيغ قلب أحدكم إزاغة إلا هيه ، وإياه لقد تركتكم على مثل البيضاء ليلها ونهارها سواء. قال أبو الدرداء رضي الله عنه : صدق والله رسول الله ﷺ ، تركنا والله على مثل البيضاء ليلها ونهارها سواء . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور حدیث پاک کی مکمل وضاحت کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر۲ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : المؤمن القوي خير وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير ، احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز، فإن أصابك شيء فلا تقل لو أني فعلت كذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فإن لو تفتح عمل الشيطان ، اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ حدیث پاک کی مکمل تشریح کریں، اور بتائیں کہ قوی اور ضعیف مومن سے کون سا مومن مراد ہے؟ اور اس حدیث کا مقصد کیا ہے؟ (۲۵)

سوال نمبر۳ : عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : « يخرج في آخر الزمان قوم أحداث الأسنان سفهاء الأحلام يقولون من خير قول الناس يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم، يمرقون من الإسلام كما يمرق السهم من الرمية فمن لقيهم فليقتلهم فإن قتلهم أجر عند الله لمن قتلهم . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۲۵)۔ جس گروہ کی اس حدیث میں تذکرہ ہے اس کی تعیین کر کے بتائیں کہ اس کا خروج کب ہوا؟ اگر صحابہ کے زمانہ میں اس کا خروج ہوا ہے تو فی آخر الزمان کا کیا مطلب ہے؟ (۲۰)

نسائي شريف

سوال نمبر۱ : عن عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال: لقد ارتقيت على ظهر بيتنا فرأيت رسول الله ﷺ على لبنتين مستقبل بيت المقدس لحاجته . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کیجئے اور یہ حدیث کر احناف کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر۲ : عن زر قال سألت صفوان بن عسال رضي الله عنه عن المسح على الخفين فقال : كان رسول الله ﷺ يأمرنا إذا كنا مسافرين أن نمسح على خفافنا ولا ننزعها ثلاثة أيام من غائط وبول ونوم إلا من جنابة . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۲۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں اختلاف ہو تو مع دلائل تحریر کریں (۲۵)۔

سوال نمبر۳ : عن عائشة رضي الله عنها قالت : لقد رأيتني أفرك الجنابة من ثوب رسول الله ﷺ

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ منی پاک ہے یا ناپاک؟ اور منی کپڑے کو لگ جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۳۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

52 ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن محمد بن إسحاق، عن سعيد بن عبيد عن أبيه عن سهل بن حنيف ﷺ قال: كنت ألقى من المذي شدة وعناء، فكنت أكثر منه الغسل فذكرت ذلك لرسول الله ﷺ وسألته عنه، فقال: إنما يجزئك من ذلك الوضوء، فقلت: يا رسول الله! كيف بما يصيب ثوبي منه؟ قال: يكفيك أن تأخذ كفا من ماء فتنضح به ثوبك حيث ترى أنه أصاب منه . هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه إلا من حديث محمد بن إسحاق في المذي مثل هذا . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔مذی کی تعریف اور اس کا حکم لکھئے، کپڑے کو اس سے پاک کرنے کے طریقہ میں فقہاء کا اختلاف تحریر کیجئے نیز نضح کا لغوی ومرادی معنی لکھئے (۱۵)۔« حسن صحيح لا نعرفه إلخ» سے امام ترمذیؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔(۵)

سوال نمبر ۲ : عن أم سلمة ﷺ قالت: كان النبي ﷺ يوتر بثلاث عشرة، فلما كبر وضعف أوتر بسبع . وقد روي عن النبي ﷺ الوتر بثلاث عشرة، وإحدى عشرة، وتسع، وسبع، وخمس، وثلاث، وواحدة .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۷)۔وتر کی نماز کتنی رکعتیں ہیں؟ کیا ایک رکعت سے وتر پڑھنا جائز ہے؟ اس سلسلہ میں فقہاء کا اختلاف لکھئے اور حنفیہ کے مسلک کے دلائل اور جو ترجیح تحریر کیجئے (۱۵)۔اسحاق بن راہویہ نے « كان ﷺ يوتر بثلاث عشرة إلخ» کا کیا مطلب بیان کیا ہے؟ نیز حدیث عائشہؓ « يوتر بخمس لا يجلس في شيء منهن إلا في آخرهن» کا کیا مطلب ہے؟ تشفی بخش جواب لکھئے۔(۸)

سوال نمبر ۳ : عن سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن النضر بن أنس عن بشير بن نهيك عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله ﷺ: من أعتق نصيبا أو قال شقصا في مملوك فخلاصه في ماله إن كان له مال فإن لم يكن له مال قوم قيمة عدل ثم يستسعى في نصيب الذي لم يعتق غير مشقوق عليه . وهكذا روى أبان بن يزيد عن قتادة مثل رواية سعيد بن أبي عروبة وروى شعبة هذا الحديث عن قتادة ولم يذكر فيه أمر السعاية.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے اور سعایہ کا مفہوم واضح کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۵)۔عتق میں تجزی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں اختلاف ائمہ مدلل لکھئے (۱۰)۔« وهكذا روى أبان إلخ» سے امام ترمذیؒ جو اختلاف بیان فرمارہے ہیں آپ اس کی وضاحت کرتے ہوئے راجح کی نشاندہی کیجئے۔(۵)

سوال نمبر ۴ : عن حذيفة بن أسيد ﷺ قال: أشرف علينا رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذاكر الساعة فقال النبي ﷺ لا تقوم الساعة حتى تروا عشر آيات: طلوع الشمس من مغربها، ويأجوج ومأجوج، والدابة، وثلاثة خسوف: خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف بجزيرة العرب، ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس أو تحشر الناس، فتبيت معهم حيث باتوا، وتقيل معهم حيث قالوا . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔مذکورہ تمام علامات قیامت کی وضاحت کیجئے (۱۵)۔اجمالاً دس نشانیاں ذکر کی گئیں اور تفصیل میں صرف سات کا ذکر آیا بقیہ تین نشانیاں کون سی ہیں؟ اس حدیث کی دوسری روایات کی روشنی میں تحریر کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۵ : عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: مثل المؤمن كمثل الزرع لا تزال الرياح تفيئه، ولا يزال المؤمن يصيبه بلاء، ومثل المنافق مثل شجرة الأرز لا تهتز حتى تستحصد . عن أنس ﷺ قال : قال رسول الله ﷺ مثل أمتي مثل المطر لا يدرى أوله خير أم آخره . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کرکے مذکورہ مثالوں کی ایسی تشریح کریں کہ مثال اور ممثل لہ میں مناسبت واضح ہو جائے (۲۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ
بروز چہار شنبہ

صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف 32

سوال نمبر ۱ : باب سؤال جبريل النبي ﷺ عن الإيمان والإسلام والإحسان وعلم الساعة، وبيان النبي ﷺ له، ثم قال: جاء جبريل عليه السلام يعلمكم دينكم، فجعل ذلك كله دينا، وما بين النبي ﷺ لوفد عبد القيس من الإيمان، وقوله تعالى: ﴿ومن يبتغ غير الإسلام دينا فلن يقبل منه﴾ . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ ایمان اور اس کے بسیط و مرکب ہونے کے بارے میں جو اختلاف ہے اسے مدلل و مفصل تحریر کریں (۱۵)۔ باب کا مقصد لکھیں اور اس میں جو احادیث مذکور ہیں ان کی شرح کریں۔ (۸)

سوال نمبر ۲ : كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون فيتحينون الصلاة ، فتكلموا يوما في ذلك ... فقال عمر ﷺ: أولا تبعثون رجلا ينادي بالصلاة؟ فقال رسول الله ﷺ: يا بلال قم فناد بالصلاة ... قال أنس ﷺ : أمر بلال أن يشفع الأذان، وأن يوتر الإقامة إلا الإقامة . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ اذان کی تاریخ لکھیں اور بتائیں کہ فجر کی اذان میں «الصلاة خير من النوم» کب بڑھا؟ اور کیوں بڑھا؟ (۸)۔ کلمات اقامت میں اختلاف ائمہ مدلل لکھیں، نیز حدیث «أمر بلال إلخ» کا مطلب تحریر کریں (۱۵)

سوال نمبر ۳ : لما توفي رسول الله ﷺ وكان أبو بكر ﷺ، وكفر من كفر من العرب؛ فقال عمر ﷺ: كيف تقاتل الناس؟ وقد قال رسول الله ﷺ: «أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله، فمن قالها فقد عصم مني ماله ونفسه إلا بحقه وحسابه على الله» ، فقال: والله لأقاتلن من فرق بين الصلاة والزكاة، فإن الزكاة حق المال، والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها إلى رسول الله ﷺ لقاتلتهم على منعها، قال عمر ﷺ: فوالله ما هو إلا أن قد شرح الله صدر أبي بكر ﷺ فعرفت أنه الحق .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ حضرت عمرؓ نے جو حدیث پیش کی تھی اس کی اصل غرض و مقصد کیا ہے؟ زکات میں عناق نہیں لیا جاتا تو اس کا ذکر کیوں آیا؟ یہ مرتدین کون تھے؟ ان سے قتال ہوا یا نہیں؟ (۱۲)۔ خلفائے راشدین کی سنتیں کیوں حجت ہیں؟ اور مذکورہ واقعہ سے حضرت ابو بکرؓ کی کون سی سنت سامنے آتی ہے؟ تحریر کریں (۸)

سوال نمبر ۴ : جمع النبي ﷺ ناسا من الأنصار فقال: إن قريشا حديث عهد بجاهلية ومصيبة، وإني أردت أن أجبرهم وأتالفهم، أما ترضون أن يرجع الناس بالدنيا وترجعون برسول الله ﷺ إلى بيوتكم؟ قالوا: بلى، قال: لو سلك الناس واديا وسلكت الأنصار شعبا، لسلكت وادي الأنصار أو شعب الأنصار. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ یہ واقعہ کس موقع کا ہے؟ اس کا پس منظر لکھیں (۱۰)۔ نبی ﷺ نے قریش کو غنیمت کے اخماس اربعہ میں سے دیا تھا جو مجاہدین کا حق ہے یا اس خمس میں سے دیا تھا جو حکومت کی تحویل میں ہے؟ بصورت ثانی انصار کی شکایت کی وجہ کیا تھی؟ سوچ کر لکھیں۔ (۱۳)

سوال نمبر ۵ : باب من قال: لا رضاع بعد حولين لقوله تعالى: ﴿حولين كاملين لمن أراد أن يتم الرضاعة﴾ ، وما يحرم من الرضاع وكثيره . عن عائشة ﷺ ان النبي ﷺ دخل عليها وعندها رجل، فكأنه تغير وجهه كأنه كره ذلك، فقالت: إنه أخي، فقال: انظرن من إخوانكن فإنما الرضاعة من المجاعة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ مدت رضاعت میں اختلاف ائمہ مدلل لکھیں اور بتائیں کہ امام اعظمؒ کے نزدیک آیت کی توجیہ کیا ہے؟ (۱۰)
الرضاع اور کثیر الرضاع میں مجتہدین کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں اور بتائیں کہ حدیث مذکور کس مسئلہ سے متعلق ہے؟ اور اس کا کیا مطلب ہے؟ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

13

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : إنا نعمد إلى جملة ما أسند من الأخبار عن رسول الله ﷺ ، فنقسمها على ثلاثة أقسام، وثلاث طبقات من الناس على غير تكرار، إلا أن يأتي موضع لا يستغني فيه عن ترداد حديث فيه زيادة معنى، أو إسناد يقع إلى جنب إسناد لعلة تكون هناك، لأن المعنى الزائد في الحديث المحتاج إليه يقوم مقام حديث تام، فلا بد من إعادة الحديث الذي فيه ما وصفنا من الزيادة، أو أن يفصل ذلك المعنى من جملة الحديث على اختصاره إذا أمكن، ولكن تفصيله ربما عسر من جملته، فإعادته بهيئته إذا ضاق ذلك أسلم، فأما ما وجدنا بدا من إعادته بجملته من غير حاجة منا إليه فلا نتولى فعله إن شاء الله تعالى.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ پھر ان دونوں صورتوں کو جن میں مصنفؒ حدیث مکرر لا سکتے ہیں بوضاحت تحریر کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲ : سوال اول کی عبارت «أو أن يفصل ذلك المعنى إلخ» میں یہ فرمایا کہ زائد مضمون کو الگ کرنا ممکن ہو تو ان کو اول حدیث کے ساتھ بیان کریں گے تاکہ تکرار نہ ہو، لیکن کبھی اس حدیث سے اس زائد مضمون کو الگ کرنا دشوار ہوتا ہو تو مجبوراً پوری حدیث کو نقل کریں گے جس سے تکرار ہوگا، زائد مضمون کو حدیث سے الگ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ اور کب الگ کرنا ممکن نہیں ہوگا؟ اس کی وضاحت کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : عن أبي عثمان قال: لما ادعى زياد لقيت أبا بكرة ﷺ، فقلت له: ما هذا الذي صنعتم؟ إني سمعت سعد بن أبي وقاص ﷺ يقول: سمع أذناي من رسول الله ﷺ وهو يقول: من ادعى أبا في الإسلام غير أبيه، يعلم أنه غير أبيه، فالجنة عليه حرام فقال أبو بكرة ﷺ: أنا سمعته من رسول الله ﷺ . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) زیاد کے متعلق کیا واقعہ ہے؟ اور حضرت ابو بکرہؓ کے جواب کا کیا مطلب ہے؟ تحریر کریں (۱۰)۔ حضرت معاویہؓ نے زیاد سے متعلق مذکورہ کام کس دلیل کی بناء پر کیا؟ نیز بتائیں کہ حضرت معاویہؓ آخیر تک اس پر قائم رہے یا رجوع کر لیا تھا؟ (۱۰)

سوال نمبر ۴ : العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس . وفي رواية: البئر جرحها جبار والمعدن جرحه جبار والعجماء جرحها جبار وفي الركاز الخمس . اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ معدن اور رکاز کے سلسلہ میں احناف اور دیگر حضرات کیا فرماتے ہیں؟ دیگر حضرات اپنے مذہب پر اس حدیث سے کس طرح استدلال کرتے ہیں؟ لکھ کر بتائیں کہ کیا ان کا استدلال صحیح ہے؟ (۱۰)۔ حنفیہ رکاز کی جو تعریف کرتے ہیں اس کی دلیل حدیث سے پیش کریں (۵)

سوال نمبر ۵ : عن أبي نضرة قال: سألت ابن عمر وابن عباس ﷺ عن الصرف، فلم يريا به بأسا، فإني لقاعد عند أبي سعيد الخدري ﷺ، فسألته عن الصرف، فقال: ما زاد فهو ربا، فأنكرت ذلك لقولهما، فقال: لا أحدثك إلا ما سمعت من رسول الله ﷺ جاءه صاحب النخلة بصاع من تمر طيب، وكان تمر النبي ﷺ هذا اللون، فقال له النبي ﷺ: أنى لك هذا؟ قال: انطلقت بصاعين فاشتريت به هذا الصاع، إن سعر هذا في السوق كذا وسعر هذا كذا، فقال رسول الله ﷺ: «وبلك أربيت ...» قال أبو سعيد ﷺ: فالتمر بالتمر أحق أن يكون ربا أم الفضة بالفضة؟ قال: فأتيت ابن عمر ﷺ بعد فنهاني، ولم آت ابن عباس ﷺ، قال: فحدثني أبو الصهباء أنه سأل ابن عباس ﷺ عنه بمكة فكرهه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ مطلب لکھیں اور بتائیں کہ ابن عباس و ابن عمر پہلے کیا کہتے تھے؟ پھر انھوں نے کیوں رجوع کر لیا؟ (۱۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۷ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

شمائل ترمذي

سوال نمبر ۱ : كان رسول الله ﷺ فخما مفخما، يتلألأ وجهه تلألؤ القمر ليلة البدر، أطول من المربوع، وأقصر من المشذب، عظيم الهامة، رجل الشعر، إن افرقت عقيقته فرق، وإلا فلا، يجاوز شعره شحمة أذنيه إذا هو وفره، أزهر اللون، واسع الجبين، أزج الحواجب سوابغ من غير قرن، بينهما عرق يدره الغضب، أقنى العرنين، له نور يعلوه، يحسبه من لم يتأمله أشم.

اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن أنس ﷺ قال: كان خاتم النبي ﷺ من ورق، وكان فصه حبشيا. وعن أنس ﷺ: كان خاتم رسول الله ﷺ من فضة فصه منه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ بتائیں کہ کیا آں حضرت ﷺ ہر وقت انگوٹھی استعمال فرماتے تھے یا بوقت ضرورت؟ کیا انگوٹھی بنوانے کی کوئی خاص ضرورت پیش آئی تھی؟ نیز آپ ﷺ کی انگوٹھیوں کی تعداد کیا تھی؟ (۴)۔ دونوں حدیثوں میں جو تعارض ہے اسے بھی دفع کریں۔ (۹)

سوال نمبر ۳ : كان رسول الله ﷺ متواصل الأحزان دائم الفكرة ليست له راحة طويل السكت لا يتكلم في غير حاجة يفتتح الكلام ويختمه باشداقه ويتكلم بجوامع الكلم كلامه فصل لا فضول ولا تقصير ليس بالخافي ولا المهين يعظم النعمة وإن دقت لا يذم منها شيئا غير انه لم يكن يذم ذواقا ولا يمدحه. وإذا غضب أعرض وأشاح، وإذا فرح غض طرفه، جل ضحكه التبسم، ويفتر عن مثل حب الغمام.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں اور بتائیں کہ امام ترمذیؒ نے یہ حدیث کس باب میں ذکر فرمائی ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۴ : قالت التاسعة: زوجي رفيع العماد عظيم الرماد طويل النجاد قريب البيت من الناد. قالت العاشرة: زوجي مالك وما مالك مالك خير من ذلك له إبل كثيرات المبارك قليلات المسارح إذا سمعن صوت المزهر أيقن انهن هوالك.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق اور مرادی معنی بیان کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : عن أنس ﷺ أن النبي ﷺ دخل مكة في عمرة القضاء وابن رواحة يمشي بين يديه وهو يقول:

خلوا بني الكفار عن سبيله * اليوم نضربكم على تنزيله. ضربا يزيل الهام عن مقيله * ويذهل الخليل عن خليله

فقال له عمر ﷺ: يا ابن رواحة! بين يدي رسول الله ﷺ وفي حرم الله تقول الشعر؟ فقال ﷺ: خل عنه يا عمر، فلهي أسرع فيهم من نضح النبل. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی تحقیق لکھ کر مطلب لکھیں (۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

۹/ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

23

ابن ماجه شريف

سوال نمبر۱ : عن قبيصة أن عبادة بن الصامت الأنصاري النقيب، صاحب رسول الله ﷺ غزا مع معاوية ﷺ أرض الروم، فنظر إلى الناس وهم يتبايعون كسر الذهب بالدنانير وكسر الفضة بالدراهم، فقال: يا أيها الناس! إنكم تأكلون الربا، سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا تبتاعوا الذهب بالذهب إلا مثلا بمثل، لا زيادة بينهما ولا نظرة» فقال له معاوية ﷺ: يا أبا الوليد! لا أرى الربا في هذا إلا ما كان من نظرة، فقال عبادة ﷺ: أحدثك عن رسول الله ﷺ وتحدثني عن رأيك؟ اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔حدیث پاک کی مکمل وضاحت کرتے ہوئے ربا کی تعریف، اس کا حکم اور علت بھی تحریر کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر۲ : عن أبي هريرة وابن عباس ﷺ قالا : الإيمان يزيد وينقص . ایمان کے لغوی معنی اور اصطلاحی تعریف تحریر کریں اور بتائیں کہ ایمان بسیط ہے یا مرکب؟ (۱۵)۔ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے یا نہیں؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو مدلل تحریر کریں اور راجح مذہب کی نشاندہی کریں۔ (۳۰)

سوال نمبر۳ : عن أبي رزين ﷺ قال قلت: يا رسول الله! أنرى الله تعالى يوم القيامة؟ وما آية ذلك في خلقه؟ قال: يا أبا رزين! أليس كلكم يرى القمر مخليا به؟ قلت: بلى، قال: فالله أعظم وذلك آية في خلقه . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔زیر بحث مسئلہ کی مدلل وضاحت کریں (۱۵)۔اس مسئلہ میں کن لوگوں کا اختلاف ہے؟ ان کے دلائل کیا ہیں؟ بوضاحت لکھیں نیز مخالفین کے دلائل کا جواب بھی تحریر کریں (۲۰)

نسائي شريف

سوال نمبر۱ : عبد الله بن عمر ﷺ قال: سئل رسول الله ﷺ عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع، فقال: إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵)۔نجاست گرنے سے پانی ناپاک ہوتا ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف تفصیل سے تحریر کریں (۲۰)۔مذکورہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کی تشفی بخش توجیہ کریں (۲۰)۔

سوال نمبر۲ : عن عائشة ﷺ قالت: كنت أنام بين يدي رسول الله ﷺ ورجلاي في قبلته، فإذا سجد غمزني فقبضت رجلي، فإذا قام بسطتهما، والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔مس مرأۃ ناقض وضو ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۲۵)۔بتائیں کہ امام نسائیؒ اس حدیث سے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ (۱۰)

سوال نمبر۳ : عن ابن عباس ﷺ قال: صليت مع النبي ﷺ ذات ليلة، فقمت عن يساره فجعلني عن يمينه فصلى، ثم اضطجع ورقد، فجاءه المؤذن فصلى ولم يتوضأ. مختصر .

اعراب لگاکر ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۵)۔کون سی نوم ناقض وضو ہے؟ اس کی وضاحت کرکے بتائیں کہ انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کی نوم ناقض وضو کیوں نہیں ہے؟ اور انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے حق میں دیگر نواقض کا کیا حکم ہے؟ (۳۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۷/ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ
بروز سہ شنبہ

دورۂ حدیث

2

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

شمائل ترمذي

سوال نمبر ۱ : كان علي إذا وصف رسول الله ﷺ قال: لم يكن رسول الله ﷺ بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد، وكان ربعة من القوم، ولم يكن بالجعد القطط ولا بالسبط، كان جعدا رجلا، ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم، وكان في وجهه تدوير أبيض مشرب، أدعج العينين أهدب الأشفار جليل المشاش والكتد أجرد ذو مسربة شثن الكفين والقدمين. حدیث شریف باعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)

سوال نمبر ۲ : عن جندب بن سفيان البجلي قال: أصاب حجر إصبع رسول الله ﷺ فدميت. فقال النبي ﷺ: (هل أنت إلا إصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت). حدیث پر اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں (۱۰) یہ حدیث بظاہر قرآنی آیت (وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ) کے منافی ہے۔ آپ ان کی مختلف مناسب توجیہات تحریر کریں، نیز یہ بھی بتائیں کہ یہ حجر آپ نے کس موقع پر پڑھا؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : عن قيلة بنت مخرمة أنها رأت رسول الله ﷺ المتخشع في الجلسة أرعدت من الفرق. وعن عباد بن تميم عن عمه أنه رأى النبي ﷺ مستلقيا في المسجد واضعا إحدى رجليه على الأخرى مستلقيا

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں، قرفصاء کی حقیقت بیان کریں (۱۲) دوسری حدیث میں آنحضرت ﷺ نے لیٹنے کی جو کیفیت بیان فرمائی ہے، اس سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے، پھر اس حدیث کا کیا جواب ہوگا؟ تحریر کریں۔ (۶)

سوال نمبر ۴ : قالت السادسة: زوجي إن أكل لف وإن شرب اشتف وإن اضطجع التف ولا يولج الكف ليعلم بثي. قالت السابعة: زوجي عياياء أو غياياء طباقاء كل داء له داء شجاك أو فلك أو جمع كلا لك. وقالت الثامنة: زوجي المس مس أرنب والريح ريح زرنب.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق اور مرادی معنی بیان کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۵ : عن أنس أن رسول الله ﷺ قال: ((من رآني في المنام فقد رآني، فإن الشيطان لا يتخيل بي))، وقال: ((رؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة)). اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں (۸) کیا جواب ہے نبی کریم ﷺ کو آپ کے خواب میں دیکھنا ہی آپ کو دیکھنا ہے؟ اور حدیث قال النبي ﷺ: ((من رآني في المنام فقد رأى الحق)) میں ((الحق)) سے اور ((من رآني في المنام فسيراني في اليقظة)) میں ((اليقظة)) سے کیا مراد ہے؟ (۱۰) اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں جزء ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ جب کہ بعض روایات میں پچاسواں جزء وغیرہ آیا ہے۔ (۹)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۶/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۶ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

51

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱: عمرو بن الحارث عن حبان بن واسع عن أبيه عن عبد الله بن زيد أنه رأى النبي ﷺ توضأ وأنه مسح رأسه بماء غير فضل يديه. وروى ابن لهيعة هذا الحديث عن حبان بن واسع عن أبيه عن عبد الله بن زيد أن النبي ﷺ توضأ وأنه مسح رأسه بماء غير فضل يديه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیا جائے گا یا اعضاء مغسولہ سے بچی ہوئی تری کافی ہوگی؟ اس سلسلہ میں اختلاف ائمہ مدلل تحریر کریں (۱۵) عمرو بن حارث اور ابن لہیعہ کی روایتوں کا اختلاف واضح کر کے دلیل کے ساتھ راجح کی نشاندہی کیجیے (۵)

سوال نمبر ۲: عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي ﷺ انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين: أقصرت الصلاة أم نسيت يا رسول الله؟ فقال النبي ﷺ: أصدق ذو اليدين؟ فقال الناس: نعم، فقام رسول الله ﷺ فصلى اثنتين أخريين ثم سلم ثم كبر فسجد الخ.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) درمیان نماز کلام مفسدِ صلوۃ ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں فقہاء کا اختلاف بالتفصیل مع دلائل تحریر کیجیے (۱۵) حنفیہ کا مذہب اگر مذکورہ حدیث کے خلاف ہو تو ان کی طرف سے اس کا تشفی بخش جواب لکھیے۔ (۵)

سوال نمبر ۳: عبد العزيز بن محمد قال حدثني ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قضى رسول الله ﷺ باليمين مع الشاهد الواحد. قال ربيعة: وأخبرني ابن لسعد بن عبادة قال: وجدنا في كتاب سعد أن النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) مسئلہ ((قضاء بشاہد ویمین)) کی وضاحت کر کے اس میں فقہاء کا اختلاف مدلل تحریر کیجیے (۱۲) مذکورہ حدیث اگر مذہب حنفیہ کے خلاف ہو، تو ان کی طرف سے اس کا جواب دیجیے، نیز ان کے مسلک کا راجح ہونا دلائل سے ثابت کیجیے (۸)

سوال نمبر ۴: عن عدي بن حاتم قال: قال رسول الله ﷺ: ما منكم من رجل إلا سيكلمه ربه يوم القيامة، وليس بينه وبينه ترجمان ثم ينظر أيمن منه فلا يرى شيئا إلا شيئا قدمه ثم ينظر أشأم منه فلا يرى شيئا إلا شيئا قدمه ثم ينظر تلقاء وجهه فتستقبله النار. قال رسول الله ﷺ: من استطاع منكم أن يقي وجهه النار ولو بشق تمرة فليفعل. قال وكيع: من كان ههنا من أهل خراسان فليحتسب في إظهار هذا الحديث بخراسان.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے حضرت وکیع کے قول کا مقصد واضح کیجیے (۱۵) نیز حدیث پاک سے کونسا کلامی مسئلہ ثابت ہوتا ہے وضاحت لکھیں (۵)۔

سوال نمبر ۵: عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه أنه قال: أيها الناس إنكم تقرؤون هذه الآية ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ وإني سمعت رسول الله ﷺ يقول: إن الناس إذا رأوا ظالما فلم يأخذوا على يديه أوشك أن يعمهم الله بعقاب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) آیت شریفہ اور حدیث دونوں کا مطلب الگ الگ تحریر کریں۔ (۱۲) آیت وحدیث کا تعارض تشفی بخش انداز میں دور کیجیے۔ (۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

۹/ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ
بروز پنجشنبہ

22

سنن ابن ماجه شريف

سوال نمبر۱ : عن ابي الدرداء رضي الله عنه قال: خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن نذاكر الفقر ونتخوفه. فقال: ((الفقر تخافون؟ والذي نفسي بيده لتصبن عليكم الدنيا صبا حتى لا يزيغ قلب أحدكم إزاغة إلا هيه. وأيم الله لقد تركتكم على مثل البيضاء ،ليلها ونهارها سواء.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) حدیث کا مطلب بوضاحت تحریر کریں (۱۵). نیز بتائیے کہ ((البیضاء)) سے کیا مراد ہے؟ ((لیلها ونهارها)) کی ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ اور جملہ ((لیلها ونهارها سواء)) ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر۲ :عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه ،قال: قال رسول الله ﷺ :((العلم ثلاثة .فما وراء ذلك فهو فضل: آية محكمة ،أو سنة قائمة أو فريضة عادلة)).

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) اور حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ ((آیة محکمة)) ((سنة قائمة)) ((فریضة عادلة)) سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کے لغوی اور مرادی معنی بیان کریں اور اجتہادی مسائل کو کس قسم میں داخل ہیں اور دیگر علوم کا کیا حکم ہے؟ (۳۵)

سوال نمبر۳ : عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ،قال: قال رسول ﷺ :((يخرج في آخر الزمان قوم أحداث الاسنان ،سفهاء الاحلام ،يقولون من خير قول الناس ،يقرءون القرآن ،لا يجاوز تراقيهم، يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم من الرمية .فمن لقيهم فليقتلهم .فإن قتلهم أجر عند الله لمن قتلهم)). اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) اور حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ اس حدیث میں جس فرقہ کا حال بیان کیا گیا ہے اس کا خروج کب ہوا؟ اور فی آخر الزمان کا کیا مطلب ہے؟ (۲۵)

نسائي شريف

سوال نمبر۱ :عن ابي أيوب رضي الله عنه أن النبي ﷺ قال: لا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها لغائط أو بول ولكن شرقوا أو غربوا)).

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کا جو اختلاف ہے، اس کو تحریر کریں اور بتائیں کہ ((شرقوا أو غربوا)) کا حکم کن کے لیے ہے؟ (۳۵)

سوال نمبر۲ :عن عبد الله بن المغفل رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب .ورخص في كلب الصيد والغنم .وقال: ((إذا ولغ الكلب في الإناء فاغسلوه سبع مرات .وعفروه الثامنة بالتراب)).

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) کتا اگر برتن میں منہ ڈال دے تو پانی ناپاک ہوتا ہے یا نہیں؟ اور اس برتن کو کتنی مرتبہ دھونا ضروری ہے؟ دونوں مسئلوں میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں اور بتائیں کہ اس حدیث پر کس نے عمل کیا ہے؟ اور دیگر ائمہ اس حدیث کا کیا جواب دیتے ہیں؟ (۳۵)

سوال نمبر۳ :حدثنا قتادة أن أنس بن مالك رضي الله عنه حدثهم أن أناسا أو رجالا من عكل قدموا على رسول الله ﷺ فتكلموا بالإسلام، فقالوا: يا رسول الله ،إنا أهل ضرع ،ولم نكن أهل ريف .واستوخموا المدينة، فأمر لهم رسول الله ﷺ بذود وراع وأمرهم أن يخرجوا فيها فيشربوا من ألبانها وأبوالها)).

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۲۰) ماکول اللحم جانور کے بول و براز پاک ہیں یا ناپاک؟ ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں اور یہ حدیث احناف کے خلاف ہو تو اس کا تشفی بخش جواب تحریر کریں. (۲۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰/ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ
بروز دوشنبہ 31

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۱۳)

بخاري شريف

سوال نمبر ۱: باب الاغتباط في العلم والحكمة. وقال عمر: ((تفقهوا قبل أن تسودوا)). قال أبوعبد الله: ((و بعد أن تسودوا، وقد تعلم أصحاب النبي ﷺ بعد كبرسنهم)) ... لا حسد إلا في اثنتين: ... (تماری هو والحر بن قيس بن حصن الفزاري في صاحب موسى ... اللهم علمه الكتاب.

عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں (۵)۔ ابوعبد اللہ کون ہیں؟ ان کے قول کی وضاحت کریں۔ (۱۰) باقی تین حدیثوں کے اشارے دیے ہیں، ان کو مفصل لکھیں اور باب سے ان کی مناسبت بیان کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲: باب قول النبي ﷺ: ((يعذب الميت ببعض بكاء أهله عليه)) إذا كان النوح من سنته ... فإن لم يكن من سنته فهو كما قالت عائشة الخ ... وما يرخص من البكاء في غير نوح.

پسماندگان کے رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے یا نہیں؟ حضرت عائشہ رضی کی کیا رائے تھی؟ اور ان کے دلائل کیا تھے؟ (۱۰) اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اس مسئلہ کو کس طرح حل کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے (۱۰) اور باب کے آخری جزء کے دلائل لکھیں (۱۰)

سوال نمبر ۳: باب تفسير المشبهات. وقال حسان بن أبي سنان: ما رأيت شيئا أهون من الورع: دع ما يريبك إلى ما لا يريبك.

آپ پہلے وہ حدیث لکھیں، جس میں لفظ مشبہات/مشتبہات آیا ہے، پھر اس کی شرح کریں (۱۰) پھر بتائیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ کے نزدیک مشبہات کی تفسیر کیا ہے؟ اور اس کی دو مثالیں لکھیں۔ (۱۵) اور حضرت حسان کے قول کی وضاحت کریں۔ (۵)

سوال نمبر ٤: استعمل النبي ﷺ رجلا على خيبر فجاءه بتمر جنيب الخ

((ربا القرض)) ((ربا الفضل)) اور ((ربا النسيئة)) کی تفصیل لکھیں (۱۰) اشیاء ستہ کی حدیث میں علتِ ربا کیا ہے؟ ائمہ مجتہدین کی رائے مفصل لکھیں (۱۵) اور عبارت میں جو حدیث ہے اس کو مفصل لکھیں (۵)

سوال نمبر ۵: باب قول الله تعالى: ﴿والمطلقات يتربصن بأنفسهن ثلاثة قروء﴾. وقال إبراهيم: ((فيمن تزوج في العدة، فحاضت عنده ثلاث حيض: بانت من الأول، ولا تحتسب به لمن بعده)). وقال الزهري: ((تحتسب، وهذا أحب إلى سفيان)). وقال معمر: ((يقال: أقرأت المرأة إذا دنا حيضها، وأقرأت إذا دنا طهرها، ويقال: ما قرأت بسلى قط، إذا لم تجمع ولدا في بطنها)).

عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مطلب بیان کریں (۱۰) عدت حیض سے ہے یا طہر سے؟ اختلاف ائمہ مفصل و مدلل لکھیں (۱۰) اور مذہب راجح کی وجوہ ترجیح بیان کریں (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۴/ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ
بروز سہ شنبہ

12

مسلم شریف

سوال نمبر۱ :عن ابن أبي مليكة،قال:كتبت إلى ابن عباس رضي الله عنهما أساله أن يكتب لي كتابا،ويخفي عني،فقال:«ولد ناصح أنا أختارله الأمور اختيارا،وأخفي عنه»،قال:فدعا بقضاء علي،فجعل يكتب منه أشياء،ويمر به الشيء، فيقول:«والله ما قضى بهذا علي إلا أن يكون ضل».

عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے(۱۰)۔مطلب لکھیے،مذکورہ بالا عبارت سے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟(۱۵)حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے درمیان کس قسم کا رشتہ ہے؟(۵)۔

سوال نمبر۲ :جاء رجل إلى رسول الله ﷺ من أهل نجد ثائر الرأس،نسمع دوي صوته،ولا نفقه ما يقول حتى دنا من رسول الله ﷺ،فإذا هو يسأل عن الإسلام،فقال رسول الله ﷺ:«خمس صلوات في اليوم،والليلة» فقال:هل علي غيرهن؟قال:«لا،إلا أن تطوع،وصيام شهر رمضان»،فقال:هل علي غيره؟فقال:«لا،إلا أن تطوع»،وذكر له رسول الله ﷺ الزكاة،فقال:هل علي غيرها؟قال:«لا،إلا أن تطوع».قال:فأدبر الرجل،وهو يقول:والله،لا أزيد على هذا، ولا أنقص منه.فقال رسول الله ﷺ:«أفلح إن صدق»

عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کریں(۱۰) مطلب لکھیے،«إلا أن تطوع»،میں استثناء متصل ہے یا استثناء منقطع؟اور اس سے فرق کیا پڑتا ہے؟اس حدیث میں تمام واجبات اور منہیات شرعیہ کا ذکر نہیں ہے پھر اس شخص کے لیے فلاح کا ذکر کس طرح کیا گیا؟(۲۰)

سوال نمبر۳ :قال أبو هريرة رضي الله عنه:إن رسول الله ﷺ قال:«لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن،ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن،ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن».

حدیث بااعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے۔(۵)زنا،سرقہ اور شرب خمر سے ایمان جاتا رہتا ہے یا باقی رہتا ہے؟حدیث کا ظاہر تو نفی ایمان پر دلالت کرتا ہے.آپ اس کی توجیہات کریں اور اس کے لیے حدیث وقرآن سے استدلال پیش کریں.(۲۵)

سوال نمبر۴ : قال رسول الله ﷺ:«من أدرك ماله بعينه عند رجل قد أفلس،فهو أحق به من غيره».

حدیث شریف مع اعراب وترجمہ کیجیے(۵)۔حدیث میں مذکور مسئلہ کے بارے میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل لکھیے(۲۵)

سوال نمبر۵ : عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما أنه كان يسير على جمل له قد أعيى،فأراد أن يسيبه.قال:فلحقني النبي ﷺ فدعا لي،وضربه،فسار سيرا لم يسر مثله،قال:«بعنيه بوقية»،قلت:لا،ثم قال:«بعنيه»،فبعته بوقية،واستثنيت عليه حملانه إلى أهلي.فلما بلغت أتيته بالجمل،فنقدني ثمنه،ثم رجعت،فأرسل في أثري،فقال:«أتراني ماكستك لآخذ جملك،خذ جملك،ودراهمك فهو لك».

عبارت بااعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۰)۔مطلب لکھیے اور بتائیے کہ بائع کو رکوب کی شرط لگانی جائز ہے یا نہیں؟ائمہ اربعہ کے مذاہب مع دلائل اور حنفیہ کی راجح دلیل پیش کیجیے،مذکورہ بالا حدیث اگر حنفی مذہب کے خلاف ہو تو اس کی تسلی بخش توجیہ کیجیے(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

21

ابن ماجه شريف

سوال نمبر۱: عن إسحاق بن فيطة عن أبيه أن عبادة بن الصامت الأنصاري النقيب ﷺ صاحب رسول الله ﷺ غزا مع معاوية ﷺ أرض الروم، فنظر إلى الناس وهم يبايعون كسر الذهب بالدنانير وكسر الفضة بالدراهم، فقال: يا أيها الناس! إنكم تأكلون الربا، سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا تبتاعوا الذهب بالذهب إلا مثلا بمثل، لا زيادة بينهما ولا نظرة، فقال له معاوية ﷺ: يا أبا الوليد لا أرى الربا في هذا إلا ما كان من نظرة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ حدیث کا مطلب بوضاحت تحریر کریں(۱۰)۔ نیز ربا کے لغوی اور اصطلاحی معنی، اس کی علت اور اس کا حکم تحریر کریں(۱۰)۔ حدیث کی و باب تعظیم رسول الله ﷺ سے مناسبت بیان کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۲: عن ابن عباس قال ﷺ: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صنفان من هذه الأمة ليس لهما في الإسلام نصيب المرجئة والقدرية. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۰)۔ مرجئہ اور قدریہ کے عقائد اور ان کی وجہ تسمیہ تحریر کرنے کے بعد بتائیں کہ یہ دونوں فرقے اہل اسلام میں سے ہیں یا نہیں؟ اگر یہ اہل اسلام میں سے ہیں تو "ليس لهما في الإسلام نصيب" کا کیا مطلب ہوگا بوضاحت تحریر کریں(۳۵)۔

سوال نمبر۳: عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تضامون في رؤية القمر ليلة البدر؟ قالوا لا. قال: فكذلك لا تضامون في رؤية ربكم يوم القيامة.

حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں اہل حق اور معتزلہ کا جو اختلاف ہے اس کو مدلل تحریر کریں(۳۵)۔

نسائي شريف

سوال نمبر۱: عبد الله بن عمر ﷺ قال: سئل رسول الله ﷺ عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع، فقال: إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں(۲۵)۔ مذکورہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کی تشفی بخش توجیہ کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۲: عن عائشة ﷺ قالت: كنت أنام بين يدي رسول الله ﷺ ورجلاي في قبلته، فإذا سجد غمزني فقبضت رجلي، فإذا قام بسطتهما، والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۰)۔ کس مراد تا قض وضو ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں(۲۵)۔ بتائیں کہ امام نسائی اس حدیث سے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟(۱۰)

سوال نمبر۳: عن عائشة ﷺ قالت: كنت أفرك الجنابة وقالت مرة أخرى أغسل من ثوب رسول الله ﷺ.

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں(۱۰)۔ اور بتائیں کہ منی پاک ہے یا ناپاک؟ اور منی کپڑے کو لگ جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ ان دونوں مسئلوں میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں(۳۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ترجمہ سوالات — دورۂ حدیث

۷/ شعبان المعظم / ۱۴۳۷ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

شمائل ترمذي

سوال نمبر ۱ : عن الحسن بن علي رضي الله عنهما قال سألت خالي هند بن أبي هالة رضي الله عنه وكان وصافا عن حلية رسول الله ﷺ وأنا أشتهي أن يصف لي شيئا أتعلق به فقال كان رسول الله ﷺ فخما مفخما يتلألأ وجهه تلألؤ القمر ليلة البدر أطول من المربوع وأقصر من المشذب عظيم الهامة رجل الشعر إن انفرقت عقيقته فرق وإلا فلا يجاوز شعره شحمة أذنيه ... حديث با اعراب نقل کرکے سلیس ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کریں۔ نیز آپ ﷺ کی مبارک زلفیں کس کس طرح کی رہیں؟ ان کے نام لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲ : عن أنس رضي الله عنه قال: كان خاتم النبي ﷺ من ورق، وكان فصه حبشيا .. وعن أنس رضي الله عنه : كان خاتم رسول الله ﷺ من فضة فصه منه .

دونوں حدیثوں کا ترجمہ و تشریح کریں، اور ان میں جو تعارض ہے اسے بھی رفع کریں (۲۵)۔ کیا انگوٹھی بنوانے کی کوئی خاص ضرورت پیش آئی تھی؟ مکمل وضاحت کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳ : عن هند بن أبي هالة رضي الله عنه قال : كان رسول الله ﷺ متواصل الأحزان دائم الفكرة ليست له راحة طويل السكت لا يتكلم في غير حاجة يفتتح الكلام ويختمه باشداقه ويتكلم بجوامع الكلم كلامه فصل لا فضول ولا تقصير ليس بالجافي ولا المهين يعظم النعمة وإن دقت

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ جوامع الکلم کی تشریح کریں اور ایک مثال بھی دیں (۵)۔

سوال نمبر ٤ : قالت الثامنة : زوجي المس مس ارنب والريح ريح زرنب ، قالت التاسعة : زوجي رفيع العماد عظيم الرماد طويل النجاد قريب البيت من الناد. قالت العاشرة: زوجي مالك وما مالك مالك خير من ذلك له إبل كثيرات المبارك قليلات المسارح إذا سمعن صوت المزهر أيقن أنهن هوالك .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق اور مرادی معنی بیان کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ٥ : كان النبي ﷺ معتدل الأمر غير مختلف ، لا يفعل مخافة أن يفعلوا و يملوا ، لكل حال عنده عتاد، لا يقصر عن الحق ولا يجاوزه، الذين يلونه من الناس خيارهم، أفضلهم عنده أعمهم نصيحة، وأعظمهم عنده منزلة أحسنهم مواساة ومؤازرة ، كان رسول الله ﷺ لا يقوم ولا يجلس إلا على ذكر الله ، وإذا انتهى إلى قوم جلس حيث ينتهي به المجلس ويأمر بذلك، يعطي كل جلسائه بنصيبه، لا يحسب جليسه أن أحدا أكرم عليه منه

حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ تشریح کرتے ہوئے خط کشیدہ الفاظ کی مراد خاص طور سے واضح کریں (۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

صحیح سوالات

دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث

۱۴/ شعبان المعظم / ۱۴۳۷ھ

بروز یکشنبہ

نوٹ

صرف تین سوالات حل کریں

مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

11

مسلم شریف

سوال نمبر۱ : إنا نعمد إلى جملة ما أسند من الأخبار عن رسول الله ﷺ ، فنقسمها على ثلاثة أقسام، وثلاث طبقات من الناس ، فأما القسم الأول فانا نتوخى أن نقدم الاخبار التى هي أسلم من العيوب من غيرها وأنقى من أن يكون ناقلوها أهل استقامة في الحديث وإتقان لما نقلوا. فإذا نحن تقصينا أخبار هذا الصنف من الناس أتبعناها أخبارا يقع في أسانيدها بعض من ليس بالموصوف بالحفظ والاتقان كالصنف المقدم قبلهم على أنهم وإن كانوا فيما وصفنا دونهم فإن اسم الستر والصدق وتعاطي العلم يشملهم فأما ما كان منها عن قوم هم عند أهل الحديث متهمون أو عند الأكثر منهم فلسنا نتشاغل بتخريج حديثهم وكذلك من الغالب على حديثه المنكر أو الغلط أمسكنا أيضا عن حديثهم .اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔امام مسلمؒ نے اس کتاب میں کس طرح کی احادیث نقل کی ہیں اور کس طرح کی احادیث کو نقل نہیں کیا ہے؟ تفصیل کرتے ہوئے خط کشیدہ الفاظ کی مراد اچھی طرح واضح کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۲ : عن أبي هريرة ﷺ قال لما توفي رسول الله ﷺ واستخلف أبو بكر ﷺ بعده وكفر من كفر من العرب قال عمر ﷺ لأبي بكر ﷺ كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله ﷺ أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فمن قال لا إله إلا الله فقد عصم مني ماله ونفسه إلا بحقه وحسابه على الله.. فقال أبو بكر ﷺ والله لأقاتلن من فرق بين الصلاة والزكاة فإن الزكاة حق المال والله لو منعوني عقالا كانوا يؤدونه إلى رسول الله ﷺ لقاتلتهم على منعه .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ابو بکرؓ وعمرؓ کا اختلاف کس قسم کے لوگوں میں تھا؟ جو لوگ حکومت کو زکاۃ دینے کے منکر ہوں کیا وہ بھی کافر ہیں جس کی وجہ سے حضرت ابو بکرؓ نے قتال کی بات کہی؟ آپ اس کو تفصیل سے تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : عن جابر بن عبدالله ﷺ أن النبي صلى الله عليه وسلم قال : من كانت له أرض فليزرعها أو ليزرعها أخاه ولا يكريها . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔زمین کو کرایہ پر دینے کا کیا مطلب ہے؟ کرایہ پر دینے سے آپ کے منع کرنے کی توجیہ ابن عباسؓ کیا فرماتے ہیں؟ تحریر کریں(۱۵)۔خود حضرت جابرؓ نے اپنی دوسری حدیث میں اس کی کیا توجیہ کی ہے؟ تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۴ : عن حنظلة بن قيس الأنصاري قال : سألت رافع بن خديج ﷺ عن كراء الأرض بالذهب والورق ؟ فقال لا بأس به إنما كان الناس يؤاجرون على عهد النبي ﷺ على الماذيانات وأقبال الجداول وأشياء من الزرع فيهلك هذا ويسلم هذا ويسلم هذا ويهلك هذا فلم يكن للناس كراء إلا هذا فلذلك زجر عنه فأما شيء معلوم مضمون فلا بأس به .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔کراء الارض کا اطلاق زمانۂ رسالت میں مزارعۃ ومخابرۃ پر ہوتا تھا، مزارعۃ ومخابرۃ کے باب میں ائمہ اربعہ کے مذاہب بیان کریں اور ہر ایک کے دلائل تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر۵ : عن معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة ﷺ قالت كانت امرأة مخزومية تستعير المتاع وتجحده فأمر النبي ﷺ بقطع يدها . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۷)۔عاریت پر لی ہوئی چیز کے انکار پر قطع ید ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں ائمہ کے مذاہب نقل کریں(۱۰)۔مذکورہ صورت جن ائمہ کے نزدیک سرقہ نہیں ہے اور وہ اس صورت میں قطع ید کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟ اس باب میں کوئی قولی حدیث ہو تو آپ اس کو تحریر کریں(۱۳)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۶/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۸ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

شمائل ترمذي

سوال نمبر۱ : عن هند بن أبي هالة ﷺ قال : كان رسول الله ﷺ دقيق المسربة، كأن عنقه جيد دمية في صفاء الفضة، معتدل الخلق، بادن متماسك، سواء البطن والصدر، عريض الصدر، بعيد ما بين المنكبين، ضخم الكراديس، أنور المتجرد موصول ما بين اللبة والسرة بشعر يجري كالخط، يخطو تكفيا، ويمشي هونا، ذريع المشية، نظره إلى الأرض أطول من نظره إلى السماء .

اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں(۱۵)۔خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۲ : عن قتادة قلت لأنس ﷺ : هل خضب رسول الله ﷺ؟ قال لم يبلغ ذلك إنما كان شيبا في صدغيه ولكن ابو بكر ﷺ خضب بالحناء والكتم . وسئل أبو هريرة ﷺ هل خضب رسول الله ﷺ قال : نعم .

اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب لکھیں(۱۰)۔آپ ﷺ کے خضاب لگانے یا نہ لگانے سے متعلق علماء کی آراء کو ان کے دلائل کے ساتھ ذکر کریں ،امام ترمذیؒ کی اس بارے میں کیا تحقیق ہے اس کو بھی ذکر کریں ،نیز دونوں روایتوں میں بظاہر تعارض ہے اس کو بھی دفع کریں(۲۰)۔

سوال نمبر۳ : عن جرير بن عبد الله ﷺ قال : عرضت بين يدي عمر بن الخطاب ﷺ فألقى جرير رداءه ومشى في إزار، فقال له : خذ رداءك . فقال عمر ﷺ للقوم : ما رأيت رجلا أحسن صورة من جرير إلا ما بلغنا من صورة يوسف عليه السلام.

اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب لکھیں(۱۵)۔امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو «باب ما جاء في تعطر رسول الله ﷺ» میں بیان کیا ہے حدیث کی باب سے مناسبت واضح کریں(۵)۔القاء رداء اور مشی فی ازار کی توجیہ ،نیز استثناء میں صرف حضرت یوسف علیہ السلام کو ذکر فرمانے کی وجہ تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۴ : قالت السادسة: زوجي إن أكل لف وإن شرب اشتف وإن اضطجع التف ولايولج الكف ليعلم البث . قالت السابعة: زوجي عياياء أو غياياء طباقاء كل داء له داء شجك أو فلك أو جمع كلا لك.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۰)۔عورتوں کے یہ تبصرے غیبت میں داخل ہیں یا نہیں؟ نیز یہ حدیث مرفوع ہے یا نہیں؟ اگر مرفوع ہے تو اسکو ثابت کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۵ : قال سعد بن أبي وقاص ﷺ إني لأول رجل أهراق دما في سبيل الله عز وجل، وإني لأول رجل رمى بسهم في سبيل الله ، لقد رأيتني أغزو في العصابة من أصحاب رسول الله ﷺ ما نأكل إلا ورق الشجر والحبلة حتى تقرحت أشداقنا .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔تشریح کرتے ہوئے بتایئے کہ یہ کس واقعہ اور غزوہ کا ذکر ہے،اس کا نام اور مختصر حال لکھئے(۱۲)۔نیز یہ حدیث« باب ماجاء في عيش رسول الله ﷺ» میں کس مناسبت سے ذکر کی گئی ہے؟ وضاحت کیجئے(۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۹/ شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ابن ماجه شريف

سوال نمبر۱ : عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال: خرج علينا رسول الله ﷺ ولحن نذاكر الفقر ونخوفه، فقال: «الفقر تخافون؟ والذي نفسي بيده لتصبن عليكم الدنيا صبا حتى لا يزيغ قلب أحدكم إزاغة إلا هبه، وأيم الله لقد تركتكم على مثل البيضاء، ليلها ونهارها سواء. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ حدیث کی واضح تشریح کریں (۱۵)۔ «ليلها ونهارها» کی ضمیر کا مرجع متعین کریں اور جملہ «ليلها ونهارها سواء» ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے اس کی وضاحت کریں۔ (۱۵)۔

سوال نمبر۲ : عن سراقة بن جعشم رضي الله عنه قال : قلت يا رسول الله العمل فيما جف به القلم وجرت به المقادير أم في أمر مستقبل ؟ قال: بل فيما جف به القلم وجرت به المقادير وكل ميسر لما خلق له. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ حدیث میں مذکور سوال وجواب کی تشفی بخش تشریح کریں (۱۵)۔ اور ارشاد نبوی « وكل ميسر لما خلق له » کا مطلب تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر۲ : عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن كمثل الأترجة . طعمها طيب وريحها طيب . ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن كمثل التمرة . طعمها طيب ولا ريح لها. ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن كمثل الريحانة . ريحها طيب وطعمها مر. ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن كمثل الحنظلة. طعمها مر ولا ريح لها. حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۲۰)۔ منافق کی تعریف اور اقسام تحریر کرنے کے بعد بتائیں کہ حدیث میں مذکور منافق سے کونسا منافق مراد ہے؟ اور تلاوت قرآن سے کیا مراد ہے؟ (۲۵)۔

نسائي شريف

سوال نمبر۱ : عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال: لقد ارتقيت على ظهر بيتنا فرأيت رسول الله ﷺ على لبنتين مستقبل بيت المقدس لحاجته . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۲۵)۔ مذکورہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کی تشفی بخش توجیہ کریں (۱۰)۔

سوال نمبر۲ : « ترك التوقيت في الماء » : عن أنس رضي الله عنه أن أعرابيا بال في المسجد فقام إليه بعض القوم فقال رسول الله ﷺ : دعوه ولا تزرموه ، فلما فرغ دعا بدلو فصبه عليه .. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور « لا تزرموه » کا وہ معنی لکھئے جو امام نسائی رحمہ اللہ نے بیان فرمایا ہے (۱۰)۔ ترجمۃ الباب کا مقصد واضح کر کے اس کو حدیث سے ثابت کیجئے (۱۵)۔ نجس زمین کی تطہیر کے سلسلہ میں ائمہ کے مذاہب لکھ کر بتائیے کہ حدیث باب کس کا مستدل ہے؟ اور دوسرے فقہاء اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟ (۲۰)

سوال نمبر۳ : قال صفوان بن عسال رضي الله عنه : كنا إذا كنا مع رسول الله ﷺ في سفر أمرنا أن لا ننزع ثلاثا إلا من جنابة ولكن من غائط وبول ونوم . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ مسح علی الخفین کے لئے کوئی مدت متعین ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۲۵)۔ اور کون سی نیند ناقض وضوء ہے؟ بوضاحت تحریر کریں (۱۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۳/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۸ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : وعلامة المنكر فى حديث المحدث إذا ما عرضت روايته للحديث على رواية غيره من أهل الحفظ والرضا خالفت روايته رواياتهم أو لم تكد توافقها فإذا كان الأغلب من حديثه كذلك كان مهجور الحديث غير مقبوله ولا مستعمله .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔روایات میں اغلاط کا غلبہ ہو، یہ کس طرح معلوم ہوگا؟ مذکورہ بالا عبارت میں کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے؟اس کو تحریر کر کے منکر کی تعریف کریں اور اس کا حکم لکھیں(۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن الصنابحي عن عبادة بن الصامت ﷺ أنه قال دخلت عليه وهو فى الموت فبكيت فقال مهلا لم تبكى فوالله لئن استشهدت لأشهدن لك ولئن شفعت لأشفعن لك ولئن استطعت لأنفعنك ثم قال والله ما من حديث سمعته من رسول الله ﷺ لكم فيه خير إلا حدثكموه إلا حديثا واحدا وسوف أحدثكموه اليوم وقد أحيط بنفسى سمعت رسول الله ﷺ يقول : من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله حرم الله عليه النار .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔الفاظ محتملہ للسماع میں سے «عن» ہے، اس عبارت میں «عن عبادة أنه قال دخلت» کیا «عن» اس مشہور معنی میں صحیح ہے؟ اگر صحیح نہیں ہے تو یہاں پر کس معنی میں ہے؟ تحریر کریں(۵)۔کلمہ شہادۃ کہنے والے پر جہنم کو حرام کیا گیا ہے اس حدیث کو حضرت عبادہؓ نے بالکل مرنے کے قریب کیوں بیان کیا؟ اس کی وجہ تحریر کریں۔پھر حدیث کا مطلب واضح کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : عن مسروق قال كنت متكئا عند عائشة ﷺ فقالت يا أبا عائشة ! ثلاث من تكلم بواحدة منهن فقد أعظم على الله الفرية . قلت ما هن قالت من زعم أن محمدا ﷺ رأى ربه فقد أعظم على الله الفرية . قال وكنت متكئا فجلست فقلت يا أم المؤمنين أنظرينى ولا تعجلينى ألم يقل الله عز وجل (ولقد رآه بالأفق المبين)، (ولقد رآه نزلة أخرى). فقالت الخ . وعن ابن عباس ﷺ : رآه بقلبه، وفي رواية أخرى ماكذب الفؤاد ما رأى ، ولقد رآه نزلة أخرى، قال : رآه بفؤاده مرتين .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔لیلۃ المعراج میں دیدار خداوندی کے حاصل ہونے کے باب میں کوئی حدیث مرفوع ہے یا نہیں؟ ابن عباسؓ جو رویت باری کے قائل ہیں ان کے قول کی بنیاد کیا ہے؟ اور حضرت عائشہؓ کے قول کی بنیاد کیا ہے؟ تفصیل سے تحریر کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ٤ : عن عبيد الله أنه سمع ابن عباس ﷺ يقول أخبرنى أسامة بن زيد ﷺ أن النبى ﷺ قال : إنما الربا فى النسيئة. وفي رواية قال : لا ربا فيما كان يدا بيد .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔اس حدیث کی روشنی میں ابن عباسؓ کیا فرماتے تھے؟ پھر کیا ابن عباسؓ اسی پر قائم رہے یا رجوع کر لیا؟ اگر رجوع کر لیا تو کیوں؟ آج کوئی ابن عباسؓ کے قول کو اختیار کرے گا تو معذور قرار دیا جائے گا یا نہیں؟ تفصیل سے تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر ٥ : عن أبى هريرة ﷺ عن رسول الله ﷺ أنه قال : العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفى الركاز الخمس .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۷)۔پھر ہر جملہ کی تشریح کریں(۱۰)۔رکاز کس کو کہتے ہیں؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو ہر ایک کا مذہب اور اس کی دلیل تحریر کریں(۱۳)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۵/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه ان النبي ﷺ قال ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى تسمعوا تأذين ابن أم مكتوم، وعن عبيد الله بن عمر وغيره عن نافع عن ابن عمر ان النبي ﷺ قال ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى يؤذن ابن أم مكتوم، وروى حماد بن سلمة عن أيوب عن نافع عن ابن عمر ﷺ ان بلالا اذن بليل فأمره النبي ﷺ ان ينادي ان العبد نام . قال الترمذي : والصحيح ما روى عبيد الله بن عمر، والزهري عن سالم عن ابن عمر. قال الترمذي لو كان حديث حماد صحيحا لم يكن لهذا الحديث معنى إذ قال رسول الله ﷺ ان بلالا يؤذن بليل فإنما أمرهم فيما يستقبل فقال ان بلالا يؤذن بليل ولو انه امره بإعادة الأذان حين أذن قبل طلوع الفجر لم يقل ان بلالا يؤذن بليل. قال علي بن المديني حديث حماد عن أيوب عن نافع غير محفوظ وأخطأ فيه حماد. ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں۔(۱۲) ترمذی کا حدیثِ حماد کو غیر صحیح کہنا دونوں حدیثوں میں تعارض کی وجہ سے ہے؛ آپ تعارض ظاہر کرکے اس کو ختم کریں، اور علی بن مدینی نے حدیثِ حماد کو غیر محفوظ کہا ہے؛ آپ غیر محفوظ ہونے کی وجہ بیان کرکے حماد کے متابع اور شاہد کو ذکر کریں تاکہ غیر محفوظ کا جواب ہو جائے۔(۱۸)

سوال نمبر ۲ : عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ فيما سقت السماء والعيون العشر وفيما سقى بالنضح نصف العشر. وعن أبي سعيد الخدري ﷺ قال ان النبي ﷺ قال ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة. اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۲) «فيما سقت السماء والعيون العشر» کا تقاضہ ہے کہ قلیل وکثیر سب پیداوار میں زکاۃ ہے اور «ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة» کا تقاضہ ہے کہ پانچ وسق سے کم میں زکاۃ نہیں ہے، اس سلسلہ میں ائمۂ اربعہ اور صاحبین کا مذہب اور دلائل نیز ہر ایک کا طریقۂ استدلال بیان کریں، اگر عام وخاص میں تعارض ہو تو اس کو تحریر کرکے تعارض رفع کریں۔(۱۸)

سوال نمبر ۳ : عن ابي سعيد ﷺ: لا تبيعوا الذهب بالذهب إلا مثلا بمثل والفضة بالفضة إلا مثلا بمثل لا يشف بعضه على بعض ولا تبيعوا منه غائبا بناجز. اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰) ابن عباسؓ نقد متفاضلاً کو جائز کہتے تھے اور ادھار کو ناجائز، وہ کہتے تھے کہ انما الربوا في النسيئة. ابن عباسؓ کی دلیل کیا تھی؟ پھر ابن عباسؓ نے اپنے قول سے کیوں رجوع کرلیا؟ تفصیل سے تحریر کریں۔(۲۰)

سوال نمبر ٤ : عن جابر ﷺ ان رسول الله ﷺ قال ان من احبكم إلي واقربكم مني مجلسا يوم القيامة أحاسنكم أخلاقا وان من ابغضكم إلي وابعدكم مني يوم القيامة الثرثارون والمتشدقون والمتفيهقون قالوا يا رسول الله! قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفيهقون قال المتكبرون . اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰) خط کے اوپر کے تینوں لفظوں کی تشریح کریں، اور بتائیں کہ خود ترمذی نے پہلے دونوں لفظوں کے کیا معنی بیان کئے ہیں؟(۲۰)

سوال نمبر ٥ : لا يزني الزاني وهو مؤمن ولا يسرق السارق وهو مؤمن ولكن التوبة معروضة . ترمذی فرماتے ہیں : لا نعلم أحدا كفر أحدا بالزنا أو السرقة وشرب الخمر. پھر ترمذیؒ نے حضرت علی، عبادہ بن صامت اور خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم تین صحابہ کی حدیث نقل کی ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایمان سے خارج نہیں ہوا، آپ ان تینوں احادیث کا مضمون نقل کریں، پھر امام ترمذی کی ذکر کردہ توجیہات تحریر کریں۔(۳۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : قال النبي ﷺ: إن الدين يسر ولن يشاد الدين أحد إلا غلبه فسددوا وقاربوا وأبشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة. وقال: أحب الدين إلى الله الحنيفية السمحة. عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب بیان کریں۔(۱۰) سابقہ چار بابوں سے دین کے بھاری ہونے کا وہم اس حدیث سے رفع کیا ہے: وہ ابواب اور ان کی حدیثیں کیا ہیں؟(۱۲) ﴿من قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه﴾ میں «إيمانا واحتسابا» کے کیا معنی ہیں؟(۸)

سوال نمبر ۲ : باب إلزاق المنكب بالمنكب والقدم بالقدم في الصف وقال النعمان بن بشير رأيت الرجل منا يلزق كعبه بكعب صاحبه. وعن أنس ﷺ عن النبي ﷺ قال أقيموا صفوفكم فإني أراكم من وراء ظهري وكان أحدنا يلزق منكبه بمنكب صاحبه وقدمه بقدمه. عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں۔(۱۰) باب میں «في الصف» کیوں بڑھایا ہے؟ سوچ کر لکھیں۔(۸) نماز میں کھڑے ہونے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ غیر مقلدین کا کیا خیال ہے اور ان کی کیا دلیل ہے؟ اور اس کا کیا جواب ہے؟(۱۲)

سوال نمبر ۳ : قال ابن عمر ﷺ: اطلع النبي ﷺ على أهل القليب فقال: وجدتم ما وعد ربكم حقا؟ فقيل له: تدعو أمواتا! فقال: ما أنتم بأسمع منهم، ولكن لا يجيبون. اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں۔(۱۰) غزوۂ بدر کا واقعہ لکھیں، اور اس کا سبب بیان کریں۔(۱۰) سماعِ موتیٰ میں صحابہؓ میں کیا اختلاف تھا؟ اور مذکورہ روایت کس کی دلیل ہے؟ اور دوسرے فریق کی کیا دلیل ہے؟(۱۰)

سوال نمبر ٤ : قال سلمة : كان علي ﷺ تخلف عن النبي ﷺ في خيبر، وكان رمدا، فقال: انا اتخلف عن النبي ﷺ فلحق به، فلما بتنا الليلة التي فتحت قال: لأعطين الراية غدا أو ليأخذن الراية غدا رجل يحبه الله ورسوله يفتح عليه. فنحن نرجوها، فقيل: هذا علي، فأعطاه ففتح عليه. اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب لکھیں۔(۱۲) غزوۂ خیبر کا واقعہ تفصیل سے لکھیں۔(۱۰) حضرت علیؓ پیچھے کیوں رہے تھے؟ ابو نعیم کی روایت میں یہ اضافہ ہے: لا يبصر من رمد إذا هاجت عينه.(۸)

سوال نمبر ٥ : باب هجرة النبي ﷺ نساءه في غير بيوتهن ويذكر عن معاوية بن حيدة رفعه: غير أن لا تهجر إلا في البيت والأول أصح...عن أم سلمة ﷺ أن النبي ﷺ حلف، لا يدخل على بعض أهله شهرا، فلما مضى تسعة وعشرون يوما غدا عليهن أو راح، فقيل له: يا نبي الله حلفت أن لا تدخل عليهن شهرا قال: إن الشهر يكون تسعة وعشرين يوما.

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں۔(۱۰) «في غير بيوتهن» میں کیا مسئلہ ہے؟ اور حدیث میں بعض کا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ ﷺ نے ایلاء بعض ازواج سے کیا تھا؟ سوچ کر لکھیں۔(۱۲) نبی ﷺ نے ازواج سے ایلاء کیوں کیا تھا؟ اس کا سبب بیان کریں۔(۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۸/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۹ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ابن ماجه شريف

سوال نمبر۱ : عن معاوية بن قرة عن ابيه ﷺ قال قال رسول الله ﷺ: لا تزال طائفة من امتي منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة . ترجمہ کیجئے، اور بتایئے کہ « باب اتباع سنة رسول الله ﷺ » سے اس حدیث کا کیا ربط ہے؟(۱۵)۔ "طائفۂ منصورہ" کا مصداق کون ہیں؟ اس سلسلہ میں علامہ نوویؒ کی رائے بھی لکھیں(۱۷)۔ بظاہر یہ حدیث ایک دوسری حدیث « لا تقوم الساعة حتى يقال في الارض الله الله » سے معارض ہے، آپ اس تعارض کو دفع کیجئے(۱۳)۔

سوال نمبر۲ : عن أبي هريرة ﷺ : قال رسول الله ﷺ : تضامون في رؤية القمر ليلة البدر؟ قالوا لا ، قال: فكذلك لا تضامون في رؤية ربكم يوم القيامة . حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۲)۔ زیر بحث مسئلہ میں جہمیہ اور معتزلہ کا جو اختلاف ہے اس کو مدلل تحریر کریں، نیز اہل حق کے مسلک کو بھی دلائل کی روشنی میں واضح کریں(۳۳)۔

سوال نمبر۳ : عن ابي سعيد الخدري ﷺ قال : قال رسول الله ﷺ : ان الله ليضحك الى ثلاثة للصف في الصلاة ، وللرجل يصلي في جوف الليل وللرجل يقاتل . أراه قال خلف الكتيبة .

حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۸)۔ روایت میں اللہ کے لئے ضحک کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، متقدمین اور متاخرین کے ذوق کے مطابق اس کا الگ الگ مطلب بیان کریں(۱۰)۔ صفات باری کے سلسلے میں جہمیہ کا مسلک بیان کر کے بتائیں کہ اس روایت سے ان کی تردید کس طرح ہوئی(۱۷)۔

نسائي شريف

سوال نمبر۱ : عن عبد الله بن المغفل ﷺ ان رسول الله ﷺ امر بقتل الكلاب ورخص في كلب الصيد والغنم وقال : اذا ولغ الكلب في الاناء فاغسلوه سبع مرات وعفروه الثامنة بالتراب . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۱۲)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں(۲۵)۔ ساتھ ساتھ « كلب الصيد و كلب غنم » کی بھی وضاحت کریں(۸)۔

سوال نمبر۲ : عن المغيرة بن شعبة ﷺ قال: خرج النبي ﷺ لحاجته فلما رجع تلقيته باداوة فصببت عليه فغسل يديه ثم غسل وجهه ثم ذهب ليغسل ذراعيه فضاقت به الجبة فاخرجهما من اسفل الجبة فغسلهما ومسح على خفيه ثم صلى بنا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ واضح مطلب لکھیں(۱۵)۔ نیز "مسح علی العمامہ" کے جواز کے سلسلے میں اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۳ : عن عائشة ﷺ قالت : ان ام حبيبة بنت جحش استحيضت لا تطهر فذكر شانها لرسول الله ﷺ قال: ليست بالحيضة ولكنها ركضة من الرحم ، لتنظر قدر قرئها التي كانت تحيض لها فلتترك الصلاة ثم تنظر ما بعد ذلك، فلتغتسل عند كل صلاة . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں(۲۵)۔ مستحاضہ کسے کہتے ہیں؟ اس کی قسمیں بھی لکھیں(۶)۔ اس مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کریں(۱۴)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۳/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

مسلم شریف

سوال نمبر ۱: والخبر وان فارق معناه معنى الشهادة في بعض الوجوه فقد يجتمعان في اعظم معانيهما اذ كان خبر الفاسق غير مقبول عند أهل العلم كما أن شهادته مردودة عند جميعهم.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰)امام مسلمؒ نے اس عبارت میں جس شبہ کا جواب دیا ہے، اولاً اس کی وضاحت کریں، پھر جواب کی تشریح کریں۔(۱۵)اور ان آیتوں کو بھی تحریر کریں جو شہادت سے متعلق ہیں۔(۵)

سوال نمبر ۲: قال: نا سفيان قال كان الناس يحملون عن جابر قبل ان يظهر ما اظهر فلما اظهر ما اظهر اتهمه الناس في حديثه وتركه بعض الناس فقيل له وما اظهر قال الإيمان بالرجعة.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰) سفیان سے کون سے سفیان مراد ہیں؟ اور جابر کے بارے میں محدثین کی کیا رائے ہے؟(۱۰)نیز بتائیں کہ عقیدۂ رجعت کیا ہے؟(۱۰)

سوال نمبر ۳: عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: أربع من كن فيه كان منافقا خالصا، ومن كانت فيه خلة منهن كانت فيه خلة من النفاق حتى يدعها، اذا حدث كذب، واذا عاهد غدر، واذا وعد اخلف، واذا خاصم فجر. غير أن في حديث سفيان «وإن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق».

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰)حدیث کی تشریح اور نفاق کی تعریف کریں۔(۱۰)نیز بتائیں کہ نفاق کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور اس حدیث میں کون سے نفاق کی علامتیں بیان کی گئی ہیں؟(۱۰)

سوال نمبر ۴: عن أبي هريرة رضي الله عنه انه قال لمروان: احللت بيع الربا. فقال مروان ما فعلت. فقال أبو هريرة رضي الله عنه: احللت بيع الصكاك وقد نهى رسول الله ﷺ عن بيع الطعام حتى يستوفى. فخطب مروان الناس فنهى عن بيعها. قال سليمان فنظرت إلى حرس يأخذونها من أيدي الناس.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰)حدیث شریف کی تشریح کریں، اور بیع صکاك کی وضاحت کریں۔(۱۰) نیز بتائیں کہ قبضہ کرنے سے پہلے مبیع کو فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو بوضاحت تحریر کریں۔(۱۰)

سوال نمبر ۵: عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال: ايما رجل اعمر عمرى له ولعقبه فانها للذى اعطيها لا ترجع إلى الذى اعطاها لانه اعطى عطاء وقعت فيه المواريث.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰)حدیث کا مطلب تحریر کریں(۱۰)۔ اور بتائیں کہ "عمریٰ" کس کو کہتے ہیں؟ اس کی کتنی صورتیں ہیں؟ اور ان کا کیا حکم ہے؟(۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۴/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد اول سے ایک لازم ہے

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن ابي هريرة رضي الله عنه يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول : اذا قام احدكم من الليل فلا يغمس يده في الإناء حتى يغسلها ثلاث مرات فانه لا يدري أين باتت يده . حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ حدیث کی اطمینان بخش تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ حدیث میں نہی مذکور تنزیہی ہے یا تحریمی؟ اور نہی کی بنیاد احتمالِ نجاست ہے یا تیقنِ نجاست؟ نیز یہ بھی بتلایئے کہ کیا صرف رات میں نیند سے بیدار ہونے پر بغیر دھوئے ہاتھ کو برتن میں ڈالنے سے نہی ہے جیسا کہ «من الليل» کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے یا دن میں بھی یہی حکم ہے؟ جو لکھئے بوضاحت لکھئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن البراء رضي الله عنه قال سئل رسول الله ﷺ عن الوضوء من لحوم الإبل فقال: توضؤا منها . وسئل عن لحوم الغنم فقال: لا توضؤا منها . وسئل عن الصلاة في مبارك الإبل فقال: لا تصلوا في مبارك الإبل فانها من الشياطين . وسئل عن الصلاة في مرابض الغنم فقال: صلوا فيها. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ حدیث شریف کی تشریح کیجئے، حدیث میں وضوء سے وضوءِ شرعی مراد ہے یا لغوی؟ لحومِ ابل کی وجہ سے وضوء کا حکم دینے اور لحومِ غنم کی وجہ سے وضوء کا حکم نہ دینے، اسی طرح اونٹوں کے باڑے میں نماز سے منع کرنے اور بکریوں کے باڑے میں نماز کی اجازت دینے کی کیا وجہ ہے؟ (۱۸)۔

سوال نمبر ۳ : عن أوس بن أوس الثقفي رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: من غسل يوم الجمعة واغتسل ثم بكر وابتكر ومشى ولم يركب ودنا من الإمام فاستمع ولم يلغ كان له بكل خطوة عمل سنة أجر صيامها وقيامها. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ تغسیل اور اغتسال، اسی طرح تبکیر و ابتکار کے معنی بیان کیجئے، "لغو" سے کیا مراد ہے؟ اور دورانِ خطبہ کسی بات کرنے والے سے خاموش رہنے کے لئے کہنا کیسا ہے؟ (۱۸)۔

سوال نمبر ٤ : عن أبي الجويرية الجرمي قال اصبت بأرض الروم جرة حمراء فيها دنانير في إمرة معاوية وعلينا رجل من أصحاب النبي ﷺ من بني سليم يقال له معن بن يزيد فأتيته بها فقسمها بين المسلمين وأعطاني منها مثل ما أعطى رجلا منهم ثم قال لولا أني سمعت رسول الله ﷺ يقول: «لا نفل إلا بعد الخمس» لأعطيتك. ثم اخذ يعرض علي من نصيبه فابيت. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ حدیث کی شرح کرتے ہوئے غنیمت، فئ اور نفل کے معنی بیان کیجئے، اور بتلایئے کہ خمس کس مال میں سے نکالا جاتا ہے؟ حدیث میں مال مذکور پانے والے کو بطور نفل کیوں نہیں دیا گیا؟ مال مذکور فئ تھا یا غنیمت؟ امیر لشکر کی طرف سے کسی مجاہد کو اس کے کسی کارنامہ کی بنیاد پر حصۂ غنیمت سے زائد جو مال دیا جاتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟ (۱۸)۔

سوال نمبر ٥ : عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال سمعت عليا رضي الله عنه يقول: ولاني رسول الله ﷺ خمس الخمس فوضعته مواضعه حياة رسول الله ﷺ وحياة أبي بكر وحياة عمر رضي الله عنهما فاتى بمال فدعاني فقال خذه. فقلت لا اريده. فقال خذه فانتم احق به. قلت قد استغنينا عنه فجعله في بيت المال. اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔ اور بتلایئے کہ غنیمت کا خمس کن کے لئے ہے؟ اور "ذوی القربیٰ" خمس الخمس کا مصرف ہیں یا اس کے مستحق ہیں؟ حضرت علیؓ کے طرزِ عمل سے کس بات کی تائید ہوتی ہے؟ مصرف اور مستحق کے درمیان کیا فرق ہے؟ (۱۸)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۶/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۹ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

شمائل ترمذي

سوال نمبر ۱ : قال علي رضي الله عنه: لم يكن رسول الله ﷺ بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد، وكان ربعة من القوم، ولم يكن بالجعد القطط ولا بالسبط، كان جعدا رجلا، ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم، وكان في وجهه تدوير ابيض مشرب ادعج العينين اهدب الاشفار جليل المشاش والكتد اجرد ذومسربة شثن الكفين والقدمين ... اجود الناس صدرا واصدق الناس لهجة والينهم عريكة واكرمهم عشيرة.

اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں(۱۵) ۔خط کے اوپر کے الفاظ کی لغوی تحقیق کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن قيلة بنت مخرمة رضي الله عنها انها رأت رسول الله ﷺ في المسجد وهو قاعد القرفصاء قالت:فلما رأيت رسول الله ﷺ المتخشع في الجلسة ارعدت من الفرق.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۱)۔خط کے اوپر کے الفاظ کی لغوی تحقیق کریں،اور رسول اللہ ﷺ سے نشست کی کیا کیا کیفیتیں منقول ہیں؟ان کو بھی تحریر کریں(۱۹)۔

سوال نمبر ۳ : عن أنس رضي الله عنه قال : ان كان النبي ﷺ قال لي يا ذا الاذنين. وقال ان كان النبي ﷺ ليخالطنا حتى يقول لأخ لي صغير: يا أبا عمير ، ما فعل النغير. وان رجلا استحمل رسول الله ﷺ فقال : اني حاملك على ولد ناقة، فقال: يا رسول الله ! ما أصنع بولد الناقة ؟ فقال رسول الله ﷺ: وهل تلد الابل الا النوق.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۵)۔یہ سب احادیث رسول اللہ ﷺ کے مزاح سے متعلق ہیں،ان میں مزاح کیا ہے؟واضح کریں، نیز مزاحِ جائزوناجائز میں حدِ فاصل بھی بیان کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ٤ : قالت الثامنة : زوجي المس مس ارنب والريح ريح ذرنب ، قالت التاسعة: زوجي رفيع العماد عظيم الرماد طويل النجاد قريب البيت من الناد. قالت العاشرة: زوجي مالك وما مالك مالك خير من ذلك له إبل كثيرات المبارك قليلات المسارح اذا سمعن صوت المزهر ايقن انهن هوالك .

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۵)۔اور خط کے اوپر کے الفاظ کی لغوی تحقیق اور مرادی معنی بیان کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ٥ : وسئلت حفصة رضي الله عنها ما كان فراش رسول الله ﷺ في بيتك ؟ قالت : مسحا نثنيه ثنيتين فينام عليه ، فلما كان ذات ليلة قلت : لو ثنيته اربع ثنيات كان اوطأ له فثنيناه له بأربع ثنيات ، فلما اصبح قال : ما فرشتم لي الليلة. قالت : قلنا : هو فراشك الا انا ثنينا بأربع ثنيات ، قلنا : هو اوطأ لك، قال : ردوه لحالته الأولى ، فإنه منعتني وطاءته صلاتي الليلة.

حدیث پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں(۱۵)۔خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی تحقیق لکھ کر بتائیں کہ آپ ﷺ کا بستر مبارک کیسا تھا؟ (۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۴/ شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

مسلم شریف

سوال نمبر۱ : حدثني عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي قال: سمعت أبا نعيم و ذكر أبو المعلى بن عرفان، فقال: حدثنا أبو وائل قال: خرج علينا ابن مسعود بصفين، فقال أبو نعيم: أتراه بعث بعد الموت؟

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۷)اور بتلایئے کہ حضرت ابن مسعودؓ کی وفات کس کے عہد خلافت میں ہے اور واقعہ صفین کس کے عہد خلافت میں پیش آیا۔مذکورہ عبارت میں کس پر جرح ہے اور کیوں کر؟(۲۳)۔

سوال نمبر۲ : عن ابن عباس ﷺ قال: قدم وفد عبد القيس على رسول الله صلى الله عليه وسلم. فقالوا: يا رسول الله إنا هذا الحي من ربيعة، وقد حالت بيننا وبينك كفار مضر، و لا نخلص إليك إلا في الشهر الحرام، فمرنا بأمر نعمل به، وندعو إليه من وراءنا. قال: «آمركم بأربع، وأنهاكم عن أربع، الإيمان بالله، ثم فسرها لهم، فقال: شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله، وإقام الصلاة، وإيتاء الزكاة، وأن تؤدوا خمس ما غنمتم. وأنهاكم عن الدباء، والحنتم، والنقير، والمقير».

ترجمہ کیجیے(۸) اور تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ بعض روایتوں میں «إيتاء الزكاة» کے بعد «صوم رمضان» کا بھی ذکر ہے، اس اعتبار سے چار کے بجائے پانچ چیزیں ہو جاتی ہیں، جب کہ حدیث شریف میں چار چیزوں کے امر کا ذکر فرمایا ہے، شارحین نے اس کا کیا جواب دیا ہے؟(۱۲) نیز دباء، حنتم، نقیر اور مقیر کا معنی بیان کیجیے اور بتلایئے کہ ان برتنوں کے استعمال سے نہی منسوخ ہے یا اب بھی باقی ہے؟(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : قال أبو هريرة ﷺ: إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن، ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن، ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن».

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۷) اور یہ بتلایئے کہ اس حدیث سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ ارتکاب کبیرہ سے بندہ مومن نہیں رہتا جو معتزلہ کا مذہب ہے، اہل سنت والجماعت کا اس سلسلے میں کیا مسلک ہے؟ اہل سنت والجماعت حدیث مذکور کی کیا شرح فرماتے ہیں؟(۲۳)۔

سوال نمبر۴ : عن جابر بن عبدالله ﷺ قال: نهى رسول الله صلى الله عليه و سلم عن المزابنة والمحاقلة والمخابرة وعن بيع الثمرة حتى تشقح، قال قلت لسعيد: ما تشقح ؟ قال: تحمار وتصفار ويؤكل منها.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۱۰) مزابنۃ محاقلۃ اور مخابرۃ کا معنی تحریر کیجیے، نیز مخابرۃ کی وجہ تسمیہ بھی بیان کیجیے(۲۰)۔

سوال نمبر۵ : عن الشعبي عن النعمان بن بشير ﷺ قال: تصدق علي أبي ببعض ماله، فقالت أمي عمرة بنت رواحة: لا أرضى حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فانطلق أبي إلى النبي صلى الله عليه و سلم يشهده على صدقتي، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: أفعلت هذا بولدك كلهم؟ قال لا، قال: اتقوا الله في أولادكم. فرجع أبي فرد تلك الصدقة. و في رواية: عن النعمان بن بشير أن رسول الله ﷺ قال لابيه: لا تشهدني على جور.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۱۰) اور بتلایئے کہ ہبہ میں تسویہ بین الاولاد کا کیا حکم ہے؟ اور بعض اولاد کو چھوڑ کر بعض کو دینا یا بعض کو بعض سے زیادہ دینے کا کیا حکم ہے؟(۲۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۶/ شعبان المعظم/ ۱۴۴۰ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن أبي قتادة ﷺ قال: ذكروا للنبي صلى الله عليه وسلم نومهم عن الصلاة، فقال: إنه ليس في النوم تفريط إنما التفريط في اليقظة، فإذا نسي أحدكم صلاة أو نام عنها فليصلها إذا ذكرها. قد اختلف أهل العلم، فقال بعضهم: يصليها إذا استيقظ أو ذكر وإن كان عند طلوع الشمس أو عند غروبها. وقال بعضهم: لا يصليها حتى تطلع الشمس أو تغرب.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰) طلوع وغروب کے وقت ہی بیدار ہونے یا یاد آنے پر اسی وقت نماز پڑھ لینا چاہیے یہ ائمہ میں سے کس کا مذہب ہے اور اس وقت نماز نہ پڑھے یہ کس کا مذہب ہے، نیز اس میں حضرت علی ﷺ کا کیا قول ہے اور حضرت ابو بکرہ ﷺ کا کیا عمل ہے تحریر کریں(۸) جانبین کے دلائل پھر امام ابو حنیفہؒ کے مذہب کی وجوہ ترجیح ذکر کریں(۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : عن جابر بن عبد الله ﷺ قال بينما النبي ﷺ يخطب يوم الجمعة إذ جاء رجل، فقال النبي ﷺ: أصليت؟ قال: لا، قال: فقم فاركع. والعمل على هذا عند بعض أهل العلم. وقال بعضهم: إذا دخل والإمام يخطب فإنه يجلس ولا يصلي.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۸) خطبہ جمعہ کے دوران دو رکعت پڑھنے کے باب میں ائمہ کے مذاہب نقل کریں۔ اور جو لوگ اس وقت نماز کو منع کرتے ہیں ان حضرات کی دلیل اور ان کی جانب سے مذکورہ بالا حدیث کا جواب تحریر کریں(۲۲)۔

سوال نمبر ۳ : عن معاوية ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: من شرب الخمر فاجلدوه، فإن عاد في الرابعة فاقتلوه.

شرب خمر کی حد کیا ہے؟(۵) چوتھی مرتبہ میں قتل کی بابت امام ترمذیؒ نے کیا بیان کیا ہے اس کو تفصیل سے ذکر کریں(۲۰) نیز امام ترمذیؒ نے کتاب العلل میں اس حدیث کے متعلق کیا بتلایا ہے اس کو بھی تحریر کریں(۵)۔

سوال نمبر ٤ : عن عبد الله بن عمرو ﷺ عن النبي ﷺ قال: أربع من كن فيه كان منافقا، وإن كانت فيه خصلة كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها: إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا خاصم فجر وإذا عاهد غدر. وعن زيد بن أرقم ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: إذا وعد الرجل وينوي أن يفي به فلم يف فلا جناح عليه.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰) مطلب لکھتے ہوئے «إذا وعد أخلف» کا حدیث زید بن ارقم کی روشنی میں صحیح مفہوم لکھیں اور نفاق سے کونسا نفاق مراد ہے تحریر کریں(۱۲) نفاق کے متعلق حضرت حسن بصریؒ کا قول: «إنما كان نفاق التكذيب على عهد رسول الله ﷺ» کا کیا مطلب ہے؟ «نفاق التكذيب» کا حکم آپ ﷺ کے زمانے کے ساتھ خاص ہے؟ یا «نفاق التكذيب» کا وجود؟ تحریر کریں(۸)۔

سوال نمبر ٥ : أن كلدة بن حنبل أخبره أن صفوان بن أمية بعثه بلبن ولباء وضغابيس إلى النبي ﷺ، والنبي ﷺ بأعلى الوادي، قال: فدخلت عليه ولم أسلم ولم أستأذن، فقال النبي ﷺ: ارجع، فقل: السلام عليكم أأدخل؟ وذلك بعد ما أسلم صفوان. وفي رواية أخرى عن جابر ﷺ قال: أستأذنت على النبي ﷺ في دين كان على أبي، فقال: من هذا؟ فقلت: أنا، فقال: أنا أنا، كأنه كره ذلك.

اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب تحریر کریں(۲۰) ان دونوں حدیثوں سے کیا ادب ثابت ہوتا ہے بوضاحت تحریر کریں(۱۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa